ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
کوئٹہ اور جب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 53 | ہجری 5 ذوالحج 1446ھ | 2 جون 2025ء | صفحات 08 | شمارہ 335
رجسٹرڈ BC-m-1 | PTCL 081-2827345 081-2827344 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | قیمت 30 روپے

بلوچستان میں دہشتگردی کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے، جلد امن قائم کرینگے، فیلڈ مارشل

دشمن کے ناپاک عزائم ہرصورت ناکام بنائیں گے، جو بھی ہماری خودمختاری کو چیلنج کریگا، اسے منہ توڑ جواب دیا جائیگا، بہادر بلوچ عوام کے تعاون سے دشمن کا مقابلہ کریں گے اور اسے کچل دیں گے

بھارت کی پراکسی جنگ ڈھکی چھپی نہیں رہی، مداخلت کے ثبوت موجود ہیں، بھارتی سرپرستی میں دہشت گرد بلوچستان کے امن کی تباہی اور ترقیاتی منصوبوں میں رکاوٹ ڈالنے کے درپے ہیں

پاک فوج ہر خطرے سے نمٹنے کیلئے مکمل تیار ہے، بلوچستان کے امن پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، پاکستان کا مستقبل بلوچستان کے استحکام اور خوشحالی سے جڑا ہے، سید عاصم منیر کا جرگے سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ بھارت کی پراکسی جنگ اب ڈھکی چھپی نہیں رہی، ہمارے پاس بھارتی مداخلت کے ثبوت موجود ہیں، دشمن کے عزائم کو ہرصورت ناکام بنائیں گے، جو دشمن ہماری خودمختاری چیلنج کریگا، اسے منہ توڑ جواب دینگے۔ آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کوئٹہ میں عظیم الشان جرگے سے خطاب کیا، یہ جرگہ بلوچستان کی سیکیورٹی صورتحال پر قبائلی قیادت سے مشاورت کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ اس موقع پر آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا کہ بھارت کی پراکسی جنگ اب ڈھکی چھپی نہیں رہی، ہمارے پاس بھارتی مداخلت کے ثبوت موجود ہیں، دشمن کے عزائم کو ہرصورت ناکام بنائیں گے، جو دشمن ہماری خودمختاری چیلنج کریگا، اسے منہ توڑ جواب دیں گے۔ آرمی چیف نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاک فوج ہر خطرے سے نمٹنے کیلئے مکمل تیار ہے، بلوچستان کے امن پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، پاکستان کا مستقبل بلوچستان کے استحکام اور خوشحالی سے جڑا ہے بھارت کی پراکسی جنگ ہماری قوم، ترقی اور امن کیخلاف کھلی دہشت گردی ہے، پاکستان کے پاس بلوچستان میں بھارت کی جانب سے دہشت گرد گروہوں کی سرپرستی اور مداخلت کے واضح ثبوت موجود ہیں، انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دشمن کے ناپاک عزائم ہرصورت ناکام بنائیں گے، جو بھی دشمن ہماری خودمختاری کو چیلنج کریگا، اسے منہ توڑ جواب دیا جائیگا، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ پاک فوج ہر خطرے سے نمٹنے..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

اعلیٰ عسکری حکام کی اساتذہ اور طلبہ کیساتھ اہم نشستیں

طلبا و طالبات جدید ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا کا مثبت استعمال کریں، کور کمانڈرز

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاک فوج کے اعلیٰ حکام نے مختلف شہروں میں تعلیمی اداروں کے اساتذہ و طلبا کیساتھ نشستوں کا انعقاد کیا، اساتذہ اور طلبہ کیساتھ نشستوں میں کور کمانڈرز نے زور دیا تعلیم کے بغیر ترقی کا سفر جاری نہیں رہ سکتا، کور کمانڈرز نے طلبا و طالبات کو ملک..... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن جلسہ سے خطاب کررہے ہیں

خطے میں نیوکلیئر تصادم کا خطرہ، تنازعات قابو سے باہر ہوسکتے ہیں، جنرل ساحر شمشاد

پاکستان بھارت میں مسائل کی جڑ مسئلہ کشمیر ہے، نظریاتی یا علاقائی اختلافات دبانے سے تنازع حل نہیں کیا جا سکتا

طاقت اور مفاد، اخلاقیات، اصولوں سے بالاتر ہوگئے، استحکام کا حصول شراکت داری کے ذریعے ہی ممکن ہے، خطاب

سنگاپور (بیورو رپورٹ) چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی جنرل ساحر شمشاد مرزا نے خبردار کیا ہے خطے میں نیوکلیئر تصادم کا خطرہ ہے، تنازعات قابو سے باہر ہوسکتے ہیں، پاکستان بھارت میں مسائل کی جڑ مسئلہ کشمیر ہے، نظریاتی یا علاقائی اختلافات دبانے سے تنازع حل نہیں کیا جا سکتا، سنگاپور میں شنگریلا ڈائیلاگ سیشن سے خطاب کرتے ہوئے جنرل ساحر شمشاد مرزا نے کہا آزاد دنیا کے رکھوالوں نے..... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

پشاور: سربراہ جمعیت علماء اسلام مولانا فضل الرحمن پریس کانفرنس کررہے ہیں

کم عمری میں شادی کے قانون کیخلاف ملک گیر احتجاج کرینگے، فضل الرحمن

ابھی بھی غلامی کے دور سے گزر رہے ہیں، قرآن وسنت کے منافی قانون سازی کسی صورت قبول نہیں

جمہوریت اپنا مقدمہ ہار چکی، فیٹف اور آئی ایم ایف کو جواز بنا کر قانون سازی کی جارہی ہے، پریس کانفرنس

پشاور (بیورو رپورٹ) جمعیت علمائے اسلام ف کے سربراہ فضل الرحمن نے کم عمری میں شادی کے قانون کیخلاف ملک بھر میں احتجاج کا اعلان کردیا، پشاور میں پریس کانفرنس سے جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ فضل الرحمن نے کہا ملک کی اسلامی شناخت کو جان بوجھ کر ختم کیا جارہا ہے ابھی بھی غلامی کے دور سے گزر رہے ہیں، قرآن وسنت کے منافی قانون سازی کو کسی صورت قبول نہیں کریں گے، جمہوریت اپنا مقدمہ ہار چکی، فیٹف اور آئی ایم ایف کو جواز بنا کر قانون سازی کی جارہی ہے، پاکستان میں آئین کو پامال کیا جارہا ہے..... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف گورنر ہاؤس لاہور میں ملاقات کررہے ہیں

جنگ نہیں چاہتے، دوبارہ جارحیت مسلط کی گئی تو پہلے سے زیادہ اور بڑے سرپرائز دینگے، پاکستان کی کامیابیوں کو آج دنیا تسلیم کررہی ہے، آصف زرداری

ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے

کسی کو پاکستان کی طرف میلی آنکھ سے نہیں دیکھنے دینگے، وزیراعظم، صدر مملکت

وزیراعظم شہباز شریف نے صدر مملکت آصف علی زرداری سے اہم ملاقات کی، غیرملکی دوروں پر اعتماد میں لیا، بھارت سے سیز فائر کے بعد کی صورتحال سیاسی، معاشی اور خارجہ امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

دوست ممالک کے دورے بہت کامیاب رہے، پاکستان نے ہمیشہ امن کا پیغام دیا ہے، پاکستان کی طرف اب کوئی میلی آنکھ سے دیکھنے کی جرات نہیں کرسکتا، دنیا پاکستان کی جنگی مہارت کی معترف ہوگئی

پاکستان چین، ترکیہ، آذربائیجان کی دوستی ایک نئے باب کا آغاز ہے، سفارتی وفد بھارت کے جھوٹ کے جواب میں دنیا کے سامنے پاکستان کا موقف رکھے، صدر اور وزیراعظم کی ملاقات میں بات چیت

اسلام آباد (زاہد احمد خان) صدر مملکت آصف علی زرداری نے وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ کسی کو پاکستان کی طرف میلی آنکھ سے نہیں دیکھنے دیں گے۔ گورنر ہاؤس لاہور میں وزیراعظم شہباز شریف نے صدر مملکت..... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

پاک بھارت کشیدگی، بلاول بھٹو نے سفارتی محاذ سنبھال لیا، وفد امریکہ پہنچ گیا

چیئرمین پی پی امریکی حکام، کانگریس ارکان، تھنک ٹینک اور میڈیا کو پاک بھارت کشیدگی پر پاکستانی موقف پر بریفنگ دیں گے

پارلیمانی کمیٹی نیویارک میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل، ٹرمپ انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں سے بھی ملاقاتیں کرے گی، ذرائع

نیویارک (بیورو رپورٹ) پاک بھارت کشیدگی کے تناظر میں بلاول بھٹو زرداری نے سفارتی محاذ سنبھال لیا، وفد امریکہ پہنچ گیا، چیئرمین پیپلز پارٹی امریکی حکام، کانگریس ارکان، تھنک ٹینک اور میڈیا کو پاک بھارت کشیدگی پر پاکستانی موقف پر بریفنگ دیں گے، پارلیمانی کمیٹی امریکی حکام کو پاک بھارت جنگ..... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

عمر ایوب کی نااہلی کیخلاف الیکشن کمیشن کو بھیجا گیا ریفرنس سماعت کیلئے مقرر

دائر ریفرنس میں عمر ایوب پر مالیاتی گوشواروں میں اثاثوں کی تفصیلات چھپانے کا الزام

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سپیکر قومی اسمبلی نے پی ٹی آئی سے تعلق رکھنے والے اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کیخلاف ریفرنس پر دستخط کردیے، سپیکر ایاز صادق نے اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کیخلاف الیکشن کمیشن کو ارسال کردیا، دائر ریفرنس میں عمر ایوب پر مالیاتی گوشواروں..... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان افغانستان کا باہمی اعتماد کے فروغ کیلئے تعاون جاری رکھنے پر اتفاق

وزرائے خارجہ میں رابطہ، ازبکستان افغانستان پاکستان ریلوے منصوبے کے فریم ورک معاہدے کو حتمی شکل دینے پر بھی اتفاق کرلیا

افغان وزیرخارجہ نے تعلقات کو سفیروں کی سطح تک بڑھانے کی پیشرفت کو تعلقات کیلئے مثبت اور خوش آئند قرار دیدیا، دفتر خارجہ

اسلام آباد (زاہد احمد خان) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا افغان ہم منصب امیر خان سے ٹیلیفونک رابطہ ہوا، دونوں جانب سے سفارتی تعلقات کو سفیروں کی سطح تک بڑھانے کے فیصلوں کا خیر مقدم کیا گیا، دفتر خارجہ کے مطابق افغان وزیر خارجہ نے تعلقات کو سفیروں کی سطح تک بڑھانے کی پیشرفت کو..... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

ن لیگ معاہدے پر عمل نہیں کررہی، ساتھ چلنا مجبوری ہے، صدر مملکت

برا وقت ہو تو پاؤں پڑ جاتے ہیں، جب پوزیشن میں ملے تو گلے پڑ جاتے ہیں

پنجاب میں جو فارمولا طے ہوا تھا اس پر اس طرح سے عملدرآمد نہیں ہورہا، آصف زرداری

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) رپورٹ کے مطابق ملاقات کے دوران بعض ممبران پنجاب اسمبلی نے صوبائی حکومت کا بہتر رویہ نہ ہونے پر شکایات کے انبار لگا دیے ذرائع کے مطابق اراکین نے کہا کہ ہمیں 8 کلب جانے کی اجازت تک نہیں، ن لیگی ایم پی ایز 8 کلب میں موجود ہوتے ہیں، ہمارے کاموں کو اس طرح اہمیت نہیں دی جاتی جس طرح ن لیگی..... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

چاغی برامچہ سرحد پر پاک افغان حکام کی فلیگ میٹنگ

پاکستانی حکام کا باڈر پر قلعوں کی تعمیر فوری طور پر روکنے کا مطالبہ

پاک افغان باڈر برامچہ کھولنے کے لیے اقدامات کا آغاز کردیا گیا

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) پاک افغان باڈر ضلع چاغی کے برامچہ کے مقام پر گزشتہ روز جھڑپوں کے بعد یہ سرحد بند ہوگئی تھی آج باڈر کے مرکزی گیٹ پر فلیگ میٹنگ ہوئی..... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

عوام کا اعتماد معاشی صورتحال بہتر ہونے کا ثبوت ہے، وزیرخزانہ

42 فیصد پاکستانی یقین اور اعتماد رکھتے ہیں ملک درست سمت میں آگے بڑھ رہا ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیرخزانہ اورنگزیب نے ایپوس سروے میں ملکی سمت اور معیشت پر عوامی اعتماد میں اضافے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے نتائج 14 ماہ میں..... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیجیٹل کرنسی ریگولیشنز کیلئے پاکستان کرپٹو کونسل کا اعلیٰ سطح اجلاس آج ہوگا

لاہور (بیورو رپورٹ) ڈیجیٹل کرنسی کے ریگولیشنز پر پاکستان کرپٹو کونسل کا اعلیٰ سطح اجلاس آج ہوگا، وزیرخزانہ اورنگزیب اجلاس کی صدارت کریں گے، بلال بن ثاقب بطور چیف ایگزیکٹو افسر پاکستان کرپٹو کونسل شرکت کریں گے، ایجنڈے..... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

یوکرین کا سائبیریا میں روسی ایئر بیس پر سب سے بڑا حملہ

جوہری ہتھیار لیجانے کی صلاحیت رکھنے والے 40 سے زائد طیاروں کو نشانہ بنایا گیا

ماسکو (بیورو رپورٹ) یوکرین نے روس کے سائبیرین علاقے میں ایئر بیس پر حملے میں جوہری ہتھیار لے جانے کی صلاحیت رکھنے والے بمبار طیاروں کو نشانہ بنایا، غیرملکی خبررساں ایجنسی کے مطابق یوکرین کا حملہ روسی سرحد کے اندر طویل ترین فاصلے..... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، سمنگلی روڈ پر لگائی گئی مویشی منڈی سے لوگ قربانی کے جانور خرید کرلے جارہے ہیں

پاکستان میں پولیو کیلئے تعاون جاری رکھنے پر اتفاق

پاکستان میں پولیو کیلئے تعاون جاری رکھنے پر اتفاق

پاکستان میں پولیو کیلئے تعاون جاری رکھنے پر اتفاق

پاکستان میں پولیو کیلئے تعاون جاری رکھنے پر اتفاق

#

ڈاکٹر ہاشم کاکڑ، اکرام اللہ کاکڑ، مدثر کاکڑ، محمد انور، عابد خان، رفیع اللہ کاکڑ و دیگر مشرق ٹیم کیمپ کے متعلق آگاہ کر رہے ہیں

موسم گرما ہوتے ہی بجلی کی لوڈشیڈنگ، ویلٹیج میں کمی و بیشی کے مسائل بڑھنے لگے، عوام پریشان

سبزل روڈ از کیف چوک، پشتون باغ، میر داؤس خان روڈ اور اسکے ملحقہ علاقوں میں بجلی ویلٹیج میں کمی و بیشی دور کی جائے

باعث بڑی آلات فریج، واٹر پمپ، استری اور دیگر آلات آئے روز محل کر خاکستر ہو جاتے ہیں، ڈاکٹر ہاشم کاکڑ، اکرام اللہ کاکڑ

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) گرمی کی شدت بڑھتی ہی کیساتھ کئی کارکردگی سے محروم ہو کے بیزار، کئی بھی علاقے میں مناسب بجلی کی پہنچ ناممکن بجلی ویلٹیج پر شہریوں کا سنگین مسئلہ بن چکی ویلٹیج میں کمی و بیشی کی وجہ سے بجلی کی کارکردگی سے مایوس ہو گئے ہیں فری طور پر سبزل روڈ از کیف چوک، پشتون باغ، میر داؤس خان روڈ اور اسکے ملحقہ علاقوں میں بجلی کی مناسب شیڈول کیوجہ سے بھی کمی بیشی دور کی جائے بصورت دیگر عوام کیساتھ مشرق ٹیم کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے ڈاکٹر ہاشم کاکڑ، اکرام اللہ کاکڑ، مدثر کاکڑ، محمد انور، عابد خان، رفیع اللہ کاکڑ و دیگر نے بتایا ہے کہ ایک بازار، اعظمی روڈ سے متصل تمام علاقوں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ اور ویلٹیج میں کمی و بیشی کا سامنا ہے۔ خصوصاً پشتون باغ میر داؤس خان روڈ اور ملحقہ علاقوں میں 24 گھنٹے میں 8 گھنٹے بجلی سپلائی بحال ہے اس میں ویلٹیج میں کمی و بیشی کا سامنا ہے۔ اکثر اوقات ہر دو گھنٹے کے بعد بجلی بند ہے جس کی وجہ سے وہاں کے کاروباری افراد کو سخت تنی اذیت کا سامنا ہے، رہائشی علاقوں کی بھی اس حوالے سے مشکلات کا سامنا ہے، بچے پڑھائی پر سکول کے بھوم سے دور ہو جاتے ہیں بجلی چلی جاتی ہے، جس سے ان کے سکول کا کام ادھورا رہ جاتا ہے دوسری جانب ویلٹیج میں کمی و بیشی کے باعث بڑی آلات فریج، ڈیپ فریزر، استری وغیرہ کے آلات آئے روز محل کر خاکستر ہو جاتے ہیں، کسیکو حکام سے اپیل کی جاتی ہے کہ دوا اس صورتحال کا اثر خود بھی اس میں دیکھنے کو سامنا کرنا ہے اور یہاں بھی کے محلق صالحین سے اپیل رائے معلوم کیجئے اگر ایسی کوئی نہیں تو یقیناً یہاں کے عوام احتجاج کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

شہید نواب غوث بخش رئیسانی اسپتال علاقے کے لیے بڑی نعمت ہے، محمد انور شاہوانی

ڈاکٹر عامر افتخار رئیسانی کی عوام کو صحت کی بہترین سہولیات کی فراہمی کے لیے کوششیں قابل ستائش ہیں

کوئٹہ (پ ر) مستوقف کے ڈپٹی کمشنر افتخار الدین کے مرکزی چیئرمین حاجی محمد انور شاہوانی نے کہا ہے کہ نواب غوث بخش رئیسانی میموریل اسپتال مستوقف کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر عامر افتخار رئیسانی ایک قابل اور پیشہ ور آفیسر ہے بہترین پبلک ڈیلنگ اور غریب عوام کیلئے سہولت کم نہیں امید ہے کہ اسپتال کا بہتر ترقی دیں گے کہ ایک اسپتال بنا دی گے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے نواب غوث بخش میموریل اسپتال کے چیف ایگزیکٹو ڈاکٹر عامر افتخار رئیسانی سے اگے آخر میں بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ مستوقف کے مرکزی سیکرٹری جنرل محمد انور شاہوانی نے کہا کہ نواب غوث بخش رئیسانی اسپتال علاقے کے لیے بڑی نعمت ہے۔ یہ اسپتال علاقے کے لیے بہت اہم ہے اور ہم اس کی بہتری کے لیے کوشاں ہیں۔ ڈاکٹر عامر افتخار رئیسانی کی کوششوں اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے بہت جلد اسپتال نواب غوث بخش رئیسانی اسپتال ایک جدید اور اسپتال بن جائیگا۔ انھوں نے کہا کہ اسپتال میں ڈیلی ایک ڈیزائنگ اور ڈی ایف پی آپ ہزاروں ٹیسٹ اور آپریشن ہو رہے ہیں اور اس کے باوجود ہم اسے مزید ایک بہتر بنا رہے ہیں۔

تاجر برادری کو نظر انداز کر کے معاشی استحکام ممکن نہیں، کاشف حیدری

ٹیکس کلیکٹر اور کاروباری قرضوں پر سود کی بلند شرح نے کاروباری جڑیں کھوکھلی کر دی ہیں

حکومت تاجروں کے مسائل کو بجٹ کا حصہ، ٹیکس نظام کو منصفانہ اور قابل برداشت بنائے

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی صنعتی تاجران پاکستان کے صوبائی تاجران کاشف حیدری نے کہا ہے کہ تاجر برادری کو نظر انداز کر کے معاشی استحکام کے خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ حکومت کی جانب سے بڑھتے ہوئے تاجروں اقدامات نے کاروباری طبقے کو شدید مایوسی، ہاتھ تنگ کر دیا ہے۔ بجلی کے بلوں میں شامل 18 سے 22 زائد اقسام کے ٹیکسز، سیلز ٹیکس، ریفرینس ٹیکس، ایڈجسٹمنٹ، سرچارج، تاجر ٹیکس و دیگر کے نظام نے خاص طور پر چھوٹے تاجروں کا جینا دشوار کر دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ٹیکسز کلیکٹر اور کاروباری قرضوں پر سود کی بلند شرح نے کاروباری جڑیں کھوکھلی کر دی ہیں، جبکہ حکومت کی تمام تر پالیسیاں اسی اہم ایف بی آر کے مفادات کے گرد گھوم رہی ہیں، جس میں معاشی مصیبت، تاجر اور صارف کا کوئی وجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اگر واقعی سنجیدہ ہے تو ہم برجیک میں تاجروں اقدامات نے کاروباری طبقے کو شدید مایوسی، ہاتھ تنگ کر دیا ہے۔ بجلی کے بلوں میں شامل 18 سے 22 زائد اقسام کے بلاجواز ٹیکسز، سیلز ٹیکس، ایڈجسٹمنٹ، سرچارج، تاجر ٹیکس و دیگر نے کاروبار کی جڑیں کھوکھلی کر دی ہیں، جبکہ حکومت تاجروں کے مسائل کو نصف نظام کو منصفانہ اور قابل برداشت بنائے اور کاروباری قرضوں پر سود کی بلند شرح کو کم کرے تاکہ کاروبار پھل سکے اور معیشت آگے بڑھ سکے۔ انہوں نے کہا کہ تاجر برادری کا کاشف حیدری نے کہا کہ تاجر برادری کو نظر انداز کر کے معاشی استحکام کے خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ حکومت کی جانب سے بڑھتے ہوئے اقدامات نے کاروباری طبقے کو شدید مایوسی، ہاتھ تنگ کر دیا ہے۔ بجلی کے بلوں میں شامل 18 سے 22 زائد اقسام کے بلاجواز ٹیکسز، سیلز ٹیکس، ایڈجسٹمنٹ، سرچارج، تاجر ٹیکس و دیگر نے کاروبار کی جڑیں کھوکھلی کر دی ہیں، جبکہ حکومت کی تمام تر پالیسیاں اسی اہم ایف بی آر کے مفادات کے گرد گھوم رہی ہیں، جس میں معاشی مصیبت، تاجر اور صارف کا کوئی وجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اگر واقعی سنجیدہ ہے تو ہم برجیک میں تاجروں

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و جب
ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

تنخواہوں کے فنڈز کے اجراء میں ہمیں تاخیر کے درپیش نہیں ہیں، یونیورسٹی ایمپلائز ایسوسی ایشن

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے صوبے کے تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کیلئے یونیفارم پالیسی کو ممنوع کرنے کو خوش آئند اقدام ہے

اجلاس میں صوبے کے جامعات ایسوسی ایشنز کو بھی بلایا جائے گا اور اہم فیصلے کئے جائیں گے، شاہد علی بلوچ، گل جان کاکڑ کا دورہ گیا

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان یونیورسٹی ایمپلائز ایسوسی ایشن کے صدر شاہد علی بلوچ، جنرل سیکرٹری گل جان کاکڑ اور دیگر عہدیداروں اور اراکین نے ایک ملاقات میں کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے صوبے کے تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کیلئے یونیفارم پالیسی کو ممنوع کرنے کو خوش آئند اقدام قرار دیا۔ تنظیمات کے عہدیداران نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے صوبے کے تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کیلئے یونیفارم پالیسی کو ممنوع کرنے کا فیصلہ کرنے پر اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان یونیورسٹی کے سائل اور اولڈ سٹوڈنٹ کمیٹی کے فیصلے کے بعد پبلک ایڈمنسٹریشن کے خلاف ایجی ٹیشن کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے تاہم اگر پاکستان یونیورسٹیز ایمپلائز فیڈریشن بلوچستان چیپٹر کے پلیٹ فارم سے صوبے کے تمام جامعات کے ملازمین کے حقوق کے تحفظ کیلئے احتجاج کا فیصلہ کیا گیا تو ہم اس احتجاج میں شریک ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے صوبے کے تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کیلئے یونیفارم پالیسی کو ممنوع کرنے کا فیصلہ کرنے پر ہم تمام جامعات کے ملازمین کی جانب سے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے صوبے کے تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کیلئے یونیفارم پالیسی کو ممنوع کرنے کا فیصلہ کرنے پر اظہار تشکر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے صوبے کے تمام جامعات کے ملازمین کے حقوق کے تحفظ کیلئے ایجی ٹیشن کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے تاہم اگر پاکستان یونیورسٹیز ایمپلائز فیڈریشن بلوچستان چیپٹر کے پلیٹ فارم سے صوبے کے تمام جامعات کے ملازمین کے حقوق کے تحفظ کیلئے احتجاج کا فیصلہ کیا گیا تو ہم اس احتجاج میں شریک ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے صوبے کے تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کیلئے یونیفارم پالیسی کو ممنوع کرنے کا فیصلہ کرنے پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

مشرق

ایگزیکٹو ایڈیٹر:۔ پرنٹر و پبلشر سید کامران ممتاز نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے چھپوا کر A-4 ڈال ٹاؤن حالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد

ٹیلی فون نمبر:۔ 2821626-2821538-2829164 فیکس نمبرز:۔ 2830228-2835934

ای میل mashriqqta2008@gmail.com

پیر 2 جون 2025ء

صارف اعتماد سروے: عوامی اعتماد کی بحالی اور معیشت کی درست سمت کا اعتراف

حال ہی میں سامنے آنے والے ایک سروے کے نتائج میں پاکستان کی معاشی سمت کو درست قرار دیا گیا ہے یہ سروے آئی پی ایس او ایس کے دوسری سہ ماہی 2025ء کا صارف اعتماد سروے ہے جس کے مطابق عوامی اعتماد 6 سال کی بلند ترین سطح پر ہے وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے آئی پی ایس او ایس کے دوسری سہ ماہی کے صارف اعتماد سروے کے نتائج کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان نتائج کو پاکستان میں بہتر ہوتی ہوئی معاشی صورتحال اور عوامی رجحانات کا واضح ثبوت قرار دیا ہے سروے کے مطابق صارفین کے اعتماد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور اب بیالیس فیصد پاکستانی یہ یقین اور اعتماد رکھتے ہیں کہ ملک درست سمت میں آگے بڑھ رہا ہے جو گزشتہ چھ سال کے دوران بلند ترین سطح ہے۔ سروے کے مطابق معیشت کو مستحکم تصور کرنے والوں کی شرح بھی اگست دو ہزار انیس کے بعد بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ صارف اعتماد کی نگرانی کے آغاز سے لے کر اب تک امید پسندی نے مایوسی پر سبقت حاصل کر لی ہے، جو عوامی سوچ میں اہم مثبت تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر خزانہ نے سروے کے نتائج کو حوصلہ افزا قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ نتائج گزشتہ 14 ماہ میں حکومت کی مربوط اور ذمہ دارانہ معاشی حکمتِ عملی کی کامیابی کی عکاسی کرتے ہیں حکومت نے مہنگائی پر قابو پانے، زرمبادلہ کی شرح تبادلہ کو مستحکم کرنے، زرمبادلہ کے ذخائر کو بحال کرنے اور مالی نظم و ضبط کو بہتر بنانے جیسے اہم اقدامات سے عوام کے اعتماد اور معاشی بحالی کے لئے بنیاد فراہم کی ہے۔ وزیر خزانہ نے یہ بھی واضح کیا کہ بڑے حجم کی خریداریوں اور سرمایہ کاری کے حوالے سے صارفین کے اعتماد میں بھی پچھلے سال کی نسبت دوگنا اضافہ ہوا ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اب گھرانے اپنی مالی حالت کے بارے میں پہلے سے زیادہ پُراعتماد ہیں۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت میکرو اکنامک استحکام کو برقرار رکھتے ہوئے ساختی اصلاحات کو تیز کرے گی انہوں نے کہا کہ آئی پی ایس او ایس سروے کے نتائج پاکستان کی درست معاشی سمت کا بروقت ثبوت ہیں اور اس بات کا واضح اشارہ ہیں کہ ملک پائیدار بحالی اور مضبوطی کی راہ پر گامزن ہے۔ امر واقعی یہ ہے کہ پاکستان کی معیشت گزشتہ کئی دہائیوں سے مختلف چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے، جن میں بڑھتا ہوا مالیاتی خسارہ، بیرونی قرضوں پر انحصار، مہنگائی، اور کمزور سرمایہ کاری شامل ہیں۔ جب موجودہ حکومت نے اقتدار سنبھالا تو اسے ایک ایسی معیشت ورثے میں ملی جو گہرے بحران کا شکار تھی، اور فوری و جرات مندانہ اقدامات ناگزیر تھے۔ اس صورتحال میں، حکومت نے یہ فیصلہ کیا کہ قلیل المدتی سیاسی مفادات پر طویل المدتی معاشی استحکام کو ترجیح دی جائے۔ یہ ایک ایسا فیصلہ تھا جس کے تحت ایسے اقدامات کرنے پڑتے جو بظاہر عوامی سطح پر غیر مقبول ہوتے، لیکن ان کے بغیر معیشت کا پٹری پر واپس آنا ممکن نہ تھا۔ حکومت نے گزشتہ ایک سال کے دوران جن مشکل اور کڑے فیصلوں کا بوجھ اٹھایا، حکومت نے سب سے پہلے مالیاتی نظم و ضبط پر توجہ دی۔ غیر ضروری حکومتی اخراجات میں کٹوتی کی گئی، جس سے مالیاتی خسارے کو کنٹرول کرنے میں مدد ملی۔ ٹیکس بیس کو وسیع کرنے اور ٹیکس چوری کو روکنے کے لئے سخت اقدامات کئے گئے۔ کئی ایسے سیکٹرز کو بھی ٹیکس کے دائرے میں لایا گیا جو پہلے یا تو ٹیکس ادا نہیں کرتے تھے یا بہت کم کرتے تھے۔ ان اقدامات کا فوری اثر یہ ہوا کہ سرکاری آمدنی میں اضافہ ہوا، جس سے قرضوں پر انحصار کم ہوا۔ یہ فیصلے اکثر عوام کے لئے مشکل ہوتے ہیں کیونکہ ان سے مہنگائی میں اضافہ اور کاروباری سرگرمیوں پر ابتدائی بوجھ پڑتا ہے، لیکن طویل مدت میں یہ پائیدار معاشی ترقی کے لئے ضروری ہیں۔ توانائی کا شعبہ پاکستان کی معیشت پر ایک بہت بڑا بوجھ رہا ہے۔ گردشی قرضہ ایک سنگین مسئلہ بن چکا تھا جو نہ صرف توانائی کے شعبے کو مفلوج کر رہا تھا بلکہ قومی خزانے پر بھی بوجھ تھا۔ حکومت نے اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے توانائی کی قیمتوں میں ایڈجسٹمنٹ کی اور سبسڈیز کو کم کیا۔ یہ قدم عوام کے لئے مشکل تھا کیونکہ اس سے بجلی اور گیس کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، لیکن اس سے توانائی کے شعبے میں ہونے والے نقصانات کو کم کرنے اور گردشی قرضے کو قابو کرنے میں مدد ملی۔ ان اصلاحات سے توانائی کے شعبے میں مزید سرمایہ کاری کی راہ ہموار ہوئی۔ جب حکومت نے اقتدار سنبھالا تو زرمبادلہ کے ذخائر خطرناک حد تک کم تھے، جس سے ملک کو دیوالیہ ہونے کا خطرہ لاحق تھا۔ حکومت نے نہ صرف دوستانہ ممالک سے مالی امداد حاصل کی بلکہ سخت درآمدی کنٹرول بھی نافذ کئے۔ ان اقدامات نے روپے کی قدر کو مستحکم کرنے میں مدد دی اور زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ کیا۔ روپے کی قدر میں استحکام نے نہ صرف کاروبار کے لئے منصوبہ بندی کو آسان بنایا بلکہ درآمدی اشیاء کی قیمتوں کو بھی قابو میں رکھنے میں مدد کی اسٹیٹ بینک نے حکومت کے ساتھ مل کر سخت مانیٹری پالیسی اپنائی۔ پالیسی ریٹ کو بلند سطح پر رکھا گیا تاکہ مہنگائی کو قابو کیا جا سکے۔ اگرچہ بلند شرح سود کاروباری قرضوں اور سرمایہ کاری کو متاثر کرتی ہے، لیکن مہنگائی کو قابو کرنا معیشت کی پائیدار ترقی کے لئے بنیادی شرط ہے۔ مہنگائی پر قابو پانے سے عام آدمی کی قوت خرید میں اضافہ ہوتا ہے اور مستقبل کے لئے ایک بہتر معاشی ماحول فراہم ہوتا ہے۔ آئی پی ایس او ایس سروے کے نتائج میں صارف اعتماد میں اضافہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ عوام مہنگائی میں کمی کو محسوس کر رہے ہیں گزشتہ چند ماہ کے دوران مہنگائی کی شرح میں بتدریج کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ یہ عام آدمی کے لئے سب سے بڑی راحت ہے اور آئی پی ایس او ایس سروے میں صارف اعتماد میں اضافے کی ایک بڑی وجہ بھی یہی ہے۔ جہاں معاشی اشاریوں میں بہتری حکومت کے فیصلوں کی کامیابی کی عکاسی کرتی ہے، وہیں عوام کا اعتماد بحال ہونا اس سے بھی بڑی کامیابی ہے۔ آئی پی ایس او ایس سروے کے نتائج، جن کا وفاقی وزیر خزانہ نے خیر مقدم کیا ہے، اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں کہ عوام اب معاشی مستقبل کے بارے میں زیادہ پُرامید ہیں یہ عوامی اعتماد حکومت کے لئے ایک سند کی حیثیت رکھتا ہے تاہم یہ تسلیم کرنا ضروری ہے کہ ابھی بھی کئی چیلنجز درپیش ہیں۔ بے روزگاری، غربت، اور آمدنی میں عدم مساوات جیسے مسائل پر مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ، پائیدار ترقی کو یقینی بنانے اور معاشی اصلاحات کو جاری رکھنے کے لئے مسلسل کوششیں درکار ہوں گی۔

پاکستان اور بھارت کا مستقبل

جلسہ عام

مجیب الرحمان شامی

بھارتی وزیراعظم نریندر مودی بار بار اعلان کر رہے ہیں کہ "آپریشن سندور" ابھی جاری ہے۔ پہلگام واقعہ کے بعد انہوں نے جو جنگی جنون طاری کیا' میدان جنگ میں منہ کی کھانے کے باوجود اس میں کمی نہیں آ پا رہی۔ وہ جب بھی زبان کھولتے ہیں' زہر اُگلتے ہیں۔ پاکستانیوں کو تو انہوں نے براہ راست دھمکی بھی دے ڈالی ہے کہ ان کی گولی کھانے کے لیے تیار رہیں۔ کسی ذمہ دار ملک کے کسی ذمہ دار حکمران کی زبان پر اس طرح کے الفاظ آ ہی نہیں سکتے۔ یہ گویا اس بات کا واضح یا کھلا ثبوت ہے کہ ایک غیر ذمہ دار شخص بھارت کو ایک غیر ذمہ دار ریاست بنانے پر تلا ہوا ہے۔ میدان جنگ میں پاکستان کے بہادر جوانوں نے حملہ آور کو جو ناکوں چنے چبوائے ہیں' اس کی پوری دنیا شاہد ہے۔ بی جے پی کے رہنما سبرامنیم سوامی نے بھی برملا اعتراف کیا ہے کہ پاکستان نے ہمارے پانچ طیارے مار گرائے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ رافیل بہتر اور برتر ثابت نہیں ہوئے۔ ان کی خریداری کے معاملے کی تحقیقات ہونی چاہیے لیکن مودی کے برسر اقتدار رہتے ہوئے اس کی اُمید نہیں ہے۔ رافیل بنانے والی کمپنی بھارتی حکومت سے رابطہ کر رہی ہے کہ اس کی ساکھ کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا جا سکے۔ بھارتی فضائیہ اسے اعتماد میں لینے پر تیار نہیں ہے۔ توقع تو یہی تھی کہ نریندر مودی کو کچھ ٹھنڈ پڑ جائے گی' اور وہ ادراک کر لیں گے کہ دونوں ممالک کے درمیان مسائل بات چیت کے ذریعے طے ہونا چاہئیں لیکن لگتا ہے کہ ابھی ان کے ہوش اچھی طرح ٹھکانے نہیں لگے۔ وہ اپنی جنریت کو بلند بانگ دعوؤں اور نعروں میں چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن اس میں بھی انہیں ناکامی ہو گی۔ بھارت اسوقت سفارتی سطح پر تنہا ہے۔ پہلگام واقعہ کے حوالے سے اسکے بیانیے کو پذیرائی ملی ہے' نہ میدان جنگ میں اس کی کارکردگی نے اس کا سر اونچا کیا ہے۔ گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال نہرو نے بھارت کے چہرے پر سیکولرازم اور جمہوریت کا جو نقاب چڑھایا تھا' بی جے پی اور نریندر مودی اسے نوچ رہے ہیں۔ بھارت میں مسلمانوں' مسیحیوں' سکھوں اور دلتوں کا جینا حرام ہے۔ انتہا پسند ہندو بھارت کو طاقتور بنانے کے زعم میں اسے کھوکھلا کر رہے ہیں۔ اپنے ہی کروڑوں شہریوں پر زمین تنگ کرنے والے اپنی چتا خود جلا رہے ہیں۔ اس میں انہی کو بھسم ہو جانا ہے۔ اسرائیل کیساتھ یارانہ گانٹھ کر اس کے راستے پر چل کر ایک خونخوار درندے کے طور پر دھاک بٹھانے کی کوشش بالآخر بھارت کو برسوں پیچھے وہاں دھکیل دے گی جہاں اس نام کا کوئی ملک اس انحراف بے کے ساتھ دنیا کے نقشے پر موجود نہیں تھا۔

نریندر مودی متنازع امور کو طے کرنے کے بجائے طے شدہ معاملات کو متنازع بنانے کی لت میں بھی مبتلا ہو گئے ہیں۔ دریائی پانی کی تقسیم کے لیے پنڈت جواہر لال نہرو اور فیلڈ مارشل ایوب خان کے ادوار میں طے پانے والے سندھ طاس معاہدے کو انہوں نے یکطرفہ طور پر "معطل" کر دیا ہے' حالانکہ اس معاہدے کو منسوخ یا معطل کرنے کی کوئی شق اس میں موجود نہیں۔ اس میں کوئی ترمیم یا تبدیلی دونوں ممالک کے درمیان اتفاق رائے ہی سے ممکن ہے۔ کوئی بھی ملک یکطرفہ طور پر اس کا کوئی لفظ یا شوشہ بھی تبدیل نہیں کر سکتا۔ نریندر مودی اپنے لوگوں کو اس معاہدے کے خلاف بھڑکا رہے ہیں' اسے بھارت کے مفاد کے خلاف قرار دے کر اپنے پیشروؤں پر کیچڑ اچھالنے میں مصروف ہیں۔ سندھ طاس معاہدے کے ناقدین پاکستان میں بھی موجود ہیں۔ کوئی بھی دوطرفہ معاہدہ کسی ایک ملک کے موقف کا آئینہ دار نہیں ہو سکتا۔ فریقین ایک دوسرے کے مفادات کا خیال رکھ کر ہی کسی متفقہ نتیجے پر پہنچتے ہیں۔ سندھ طاس معاہدہ کئی عشروں سے نافذ العمل ہے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان کئی جنگوں کے باوجود اسے ختم یا معطل نہیں کیا گیا۔ دونوں ممالک میں تمام ترتلخی کے باوجود یہ احساس غالب رہا ہے کہ طے شدہ مسائل کو دوبارہ نہیں چھیڑنا چاہیے۔ دونوں ممالک نے رن آف کچھ اور بیرو باڑی پر تنازعات کو طے بھی کیا ہے۔ جنگوں کے بعد دوطرفہ معاہدے کیے ہیں' اور ان کے ذریعے معاملات کو سنبھالنے کی کامیاب کوشش بھی کی ہے۔ 1965ء کی جنگ کے بعد تاشقند اور 71ء کی جنگ کے بعد شملہ معاہدہ اس کی واضح مثالیں ہیں۔ کشمیر کے مسئلے پر بھی بات چیت جاری رہی ہے۔ کئی بار سرنگ میں روشنی نظر آئی ہے' حالات معمول پر آتے نظر آئے ہیں۔ وزیراعظم مرارجی ڈیسائی کا دور اس حوالے سے مثالی تھا کہ انہیں بعد از اقتدار حکومت پاکستان نے اعلیٰ ترین سول ایوارڈ سے نوازا تھا۔ واجپائی اور نواز شریف کے درمیان بھی دوستی کی فضا قائم ہوئی تھی' جنرل پرویز مشرف سے بھی ان کا پرتپاک مصافحہ ہوا تھا۔ من موہن سنگھ کے ساتھ جنرل پرویز مشرف کی مفاہمت بھی تاریخ کا حصہ بن چکی ہے۔ دونوں ممالک کو اپنی تاریخ کے روشن لمحات کو سامنے رکھ کر آگے بڑھنا چاہیے۔ دونوں ممالک کے درمیان طاقت کا توازن ایسا ہے کہ وہ ایک دوسرے پر اپنی مرضی مسلط نہیں کر سکتے۔ وہ ایک دوسرے کو تباہ تو کر سکتے ہیں لیکن فتح نہیں کر سکتے۔ پاکستان کا قیام جس دوقومی نظریے کے نتیجے میں وجود میں آیا تھا' اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ صرف ایک قوم کو زندہ رہنے کا حق حاصل ہے۔ ہندوستان کے سارے مسلمانوں کو یکجا کر کے پاکستان نہیں بنایا گیا تھا۔ پاکستان مسلمان اکثریتی علاقوں پر مشتمل تھا جبکہ بھارت میں کروڑوں کی تعداد میں مسلمانوں کو آباد رہنا تھا' آج بھی وہ بھارت کے شہری ہیں۔ پاکستان میں بسنے والے غیر مسلمانوں کو پاکستان ہی کا شہری بن کر رہنا تھا۔ اعلانِ آزادی کے موقع پر جو فسادات برپا ہوئے اور دونوں ممالک سے بڑی تعداد میں لوگوں کو نقل مکانی کرنا پڑی' وہ ایک ناگہانی آفت تھی۔ تقسیم ہند کے کسی منصوبے میں اس کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ دوقومی نظریے کا مطلب یہی تھا کہ مسلمانوں کو انکے حقوق کی آئینی ضمانت دی جائے' اگر متحدہ ہندوستان میں ایسا ہو جاتا تو تقسیم کی نوبت نہ آتی۔ کیبنٹ مشن پلان کے تحت جو وفاق تجویز کیا گیا تھا' اسے مسلم لیگ اور کانگرس دونوں نے قبول کر لیا تھا۔ اسے کانگرس کے صدر پنڈت جواہر لال نہرو کے اس بیان نے سبوتاژ کر دیا کہ آزادی کے بعد اس پلان میں پارلیمنٹ تبدیلی کر سکے گی گویا اسے یکطرفہ طور پر بدلا جا سکے گا۔ ہندو اکثریت کی پارلیمنٹ کو یہ اختیار دینے کا مطلب مسلمانوں کے نزدیک خودکشی ہوتا' اس پر یہ پلان مسترد ہوا اور تقسیم کی نوبت آئی۔ اس کے بعد جو کچھ ہوا اس کی تفصیل میں جائے بغیر یہ عرض کیا جا سکتا ہے کہ نہ پاکستان سو فیصد مسلمانوں کا وطن تھا' نہ بھارت سو فیصد ہندوؤں کا۔ دونوں کے اندر رہنے والے ہندوؤں اور مسلمانوں کو برابر کے شہریوں کے طور پر وہیں رہنا تھا۔ برصغیر کی تقسیم انتظامی تقسیم تھی۔ دونوں بڑی اقوام نے اپنے اپنے آدرشوں کے مطابق اپنے اپنے سماج کی تعمیر کرنا تھی' اور دنیا کے سامنے مثال بن کر دکھانا تھا۔ قائداعظم کے الفاظ میں' امریکہ اور کینیڈا جیسے تعلقات برقرار رکھتے ہوئے۔ اب بھی سلامتی کا راستہ یہی ہے' جو اس پر نہیں چلے گا دوراہے پر کھڑا ہو کر رہے گا۔

امن کے قیام میں تاجروں کا کردار

تاریخ کی شہادت

ڈاکٹر مبارک علی

تاجروں کو اس بات کا بخوبی علم تھا کہ تجارت کے لیے امن کا ہونا ضروری ہے۔ قدیم اور عہد وسطیٰ کے ادوار میں تاجروں کا سماجی رتبہ کم تھا۔ کیونکہ زراعتی معاشرے میں زمین، عزت اور وقار کا باعث تھی۔ تاجروں کے پاس زمین بطور جائیداد نہیں ہوتی تھی۔ اس لیے وہ جاگیرداروں کی نظروں میں قابل عزت نہیں تھے۔ دوسری وجہ جو ان کے سماجی درجے کو کم تر کرتی تھی، وہ یہ تھی کہ وہ خود سے کسی پیداواری عمل کا حصہ نہیں ہوتے تھے۔ کاریگر اور ہنرمند اپنی محنت و مشقت سے مال تیار کرتے تھے اور اُسے خرید کر دوسرے ملکوں میں منافع پر فروخت کرتے تھے۔ اس لیے ارسطو کا کہنا تھا کہ تاجر طبقہ بغیر کسی محنت کے دولت مند بن جاتا ہے۔ اس پیشے میں منافع کی لالچ ہوتی ہے، جو اسے انسانی احساسات سے عاری رکھتی ہے۔ لیکن دوسری جانب تاجروں کے مثبت کردار کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ اس کا تجزیہ نہیں کیا جاتا کہ وہ سامان تجارت سے لے کر خطرناک راستوں سے گزرتے ہوئے ڈاکوؤں اور وحشی قبائل سے لڑتے اور بچتے بچاتے سامان تجارت کو محفوظ انداز میں منزل مقصود تک پہنچاتے تھے۔ ان کی کامیابی اس میں پوشیدہ تھی کہ وہ جن ملکوں میں جاتے تھے ان ملکوں کے لوگوں کی ضروریات کو جان جاتے تھے اور وہ ہی اشیاء اپنے ساتھ لے کر جاتے تھے، جو ان کی منڈیوں میں نہیں ہوتی تھیں۔ واپسی پر وہ اپنے ملک کی منڈیوں کی طلب کے مطابق تجارتی سامان لے کر آتے تھے۔ کیونکہ اس وقت کوئی کرنسی نہیں ہوتی تھی۔ اس لیے یا تو اشیاء کے بدلے اشیاء کا تبادلہ کیا جاتا تھا یا سونے کے ذریعے کسی شے کی قیمت ادا کی جاتی تھی۔ چاندی کا استعمال اس وقت شروع ہوا جب لاطینی امریکہ میں چاندی کی کانیں دریافت ہوئیں۔ لہٰذا سونے اور چاندی کے سکے ڈھالے جانے لگے۔ جن کی وجہ سے تجارت میں ترقی ہوئی۔

تاجروں کا یہ کارنامہ بھی ہے کہ انہوں نے کاریگروں اور صنعت کاروں کی سرپرستی کی اور ان سے وہ اشیاء بنوائیں، جن کی دوسرے ملکوں میں ضرورت تھی۔ تاجروں نے نہ صرف ملکوں کے درمیان تجارت کو فروغ دیا بلکہ مختلف ثقافتوں، زبان، ادب، آرٹ اور موسیقی کو بھی ایک دوسرے سے روشناس کرایا۔ دجلہ اور فرات کی وادی میں ارتقا پذیر ہونے والی تہذیب میسوپوٹامیہ میں اسیرین کی قدیم سلطنت سیکنڈ میگنیم بی سی میں قائم ہوئی تو اس کے تاجر ٹھیروں اور گدھوں پر سامان تجارت لاد کر اناطولیہ تک جاتے تھے۔

تجارت کے سلسلے میں خچروں اور گدھوں کے علاوہ دو کوہانوں والے اونٹ بھی مال برداری کا کام کرتے تھے اور تجارت کا سامان لے کر شاہراہ ریشم سے چین تک جاتے تھے۔ ہندوستان میں بنجارے گاؤں اور دیہاتوں سے گندم اور مصالحہ جات، گدھوں اور ٹھیروں پر لاد کر شہروں میں بیچتے تھے۔ ان کا کاروبار اس وقت ختم ہوا جب برطانوی عہد میں ریلوے لائنیں بچھیں اور مال برداری گاڑیاں تجارتی سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ لے کر جانے لگیں۔

ہندوستان کے عہد وسطیٰ میں ملتانی تاجر بڑے مشہور تھے۔ جب علاؤالدین خلجی نے ہر شے کی قیمت مقرر کر دی تو ملتانی تاجروں کو دہلی میں یہ دقت پیش آئی کہ وہ اپنا مال حکومت کی مقرر کردہ قیمت پر فروخت نہیں کر سکتے۔ اس پر علاؤالدین خلجی نے ان کو حکم دیا کہ سامان تجارت تو اسی قیمت پر فروخت کریں اور جو انہیں اس طرح نقصان ہو گا اس کی ادائیگی شاہی خزانے سے کی جائے گی۔ ہندوستانی تاجر وادی سندھ کے عہد میں کاٹھیاواڑ کی بندرگاہ سے سامان تجارت لے کر میسوپوٹامیہ تک جاتے تھے۔ اس کا مطلب تھا کہ وادی سندھ کے کاریگر ایسی اشیاء تیار کرتے تھے کہ جن کی مانگ میسوپوٹامیہ میں تھی۔ عہد وسطیٰ میں ہندوستان کے تاجر سورت کی بندرگاہ سے بحری جہازوں کے ذریعے کوریا، تھائی لینڈ، ویت نام اور انڈونیشیا تک جاتے تھے۔

خلیج فارس کے عرب تاجر اپنی کشتیوں کی ذریعے جنوبی ہندوستان میں سامان تجارت لاتے تھے۔ جنوبی ہند کی ریاستوں نے عرب تاجروں کی سرپرستی کی کیونکہ ان کی بحری تجارت کی وجہ سے ریاستوں کو بڑا فائدہ ہوا۔ انہیں پوری آزادی دی گئی۔ ان عرب تاجروں نے جنوبی ہند میں مستقل آباد ہو کر وہاں کا کلچر بھی اختیار کر لیا تھا۔ یہ موپلے کہلاتے ہیں اور آج بھی جنوبی ہندوستان میں ان کی بڑی تعداد ہے۔ ہندوستان کے تاجر جب دوسرے ملکوں سے قیمتی اشیاء لاتے تھے تو ان کے خریدار امراء اور ان کی خواتین ہوتی تھیں۔ وہ اپنا سامان لے کر محلوں میں جاتے تھے اور وہیں امراء اور ان کی خواتین اپنی پسند کے سامان خریدتی تھیں اور عام لوگوں کے لیے بہت کم سامان لاتے تھے۔

تجارت میں انقلابی تبدیلی اس وقت آئی جب 1498 میں واسکوڈے گاما نے ایشیا کا بحری راستہ تلاش کر لیا۔ پرتگالیوں نے گجرات کے ساحلوں پر اپنی آبادیاں قائم کیں۔ گوا اور ملاکا (ملائیشیا کی ریاست) پر قبضہ کیا اور مصالحہ جات کی تجارت شروع کی۔ اب تجارت تاجروں کی بجائے ریاست کی اجارہ داری میں آ گئی۔ پرتگال کے بحری جہازوں پر تجارتی مال ہوتا تھا بلکہ ان جہازوں پر توپیں بھی نصب ہوتی تھیں۔ انہوں نے کالی کٹ پر بمباری کی۔ گوا اور ملاکا میں مسلمانوں کا قتل عام کیا۔ بحر ہند پر قبضہ کر کے عرب تاجروں کے جہازوں کو اپنی بندرگاہ پر بند کر دیا۔ یہاں تک کہ پرتگالیوں سے حج پر جانے کے لیے اجازت (ویزا) لینا پڑتا تھا۔ اس کے بعد انگلستان، فرانس اور ہالینڈ نے ایشیائی ملکوں سے تجارت کے لیے کمپنیاں قائم کیں اور یورپی ملکوں کے درمیان تجارت کے سلسلے میں جنگوں کی ابتداء ہوئی۔ تجارت پرامن نہیں رہی بلکہ اس کے لیے جنگ کا ہونا بھی لازمی قرار پایا۔

تجزیہ

سلمان عابد

پاکستان کی سیاست کا گرداب... عوامی سیاسی طاقت کی کمزوری دور ہو گی؟

حقیقی سیاسی عمل کو نظر انداز کر کے جو بھی مصنوعی سیاسی بندوبست کیا جائے گا وہ کارگر ثابت نہیں ہو سکے گا۔ پاک بھارت تعلقات کے تناظر میں جاری سیاسی بحث و مباحثہ اپنی جگہ اہمیت رکھتا ہے، لیکن اس سے بھی زیادہ اہم پہلو پاکستان کی داخلی سیاست ہے جو بنیادی تجی کی حیثیت رکھتی ہے۔ کیونکہ حالیہ پاک بھارت کشیدگی سے پہلے پاکستان کے سیاسی محاذ پر حکومت، اسٹیبلشمنٹ اور پی ٹی آئی کے درمیان ایک سخت سرد جنگ جاری تھی۔ تمام فریقوں میں اعتماد کا فقدان، تناؤ اور ٹکراؤ کا ماحول غالب تھا۔ لیکن اس کے باوجود پاک بھارت کشیدگی میں پاکستان کے تمام سیاسی طبقات نے تمام تر اختلافات کو بھلا کر حکومت اور فوج کا بھرپور ساتھ دیا۔ اب جیسے جیسے وقت آگے بڑھ رہا ہے، ایک بار پھر سیاسی محاذ پر سیاسی تناؤ بڑھتا نظر آ رہا ہے۔ پی ٹی آئی کے بانی چیئرمین نے واضح طور پر ملک گیر احتجاج کا اعلان کر دیا ہے، اور ان کے بقول اس بار احتجاج صرف اسلام آباد تک محدود نہیں ہو گا بلکہ پورے ملک میں موجود لوگوں سے اپنے اپنے شہروں میں احتجاج کی اپیل کی جائے گی۔ ان کے بقول وہ کسی بھی صورت میں اسٹیبلشمنٹ اور حکومت کے ساتھ اپنے ذاتی معاملات کی بنیاد پر سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ انہوں نے اپنی پارٹی کے بیشتر لوگوں کو بڑا واضح پیغام دے دیا ہے کہ جس کو بھی پی ٹی آئی میں رہنا ہے' اسے بانی پی ٹی آئی کے نظریے کے ساتھ کھڑا ہونا ہو گا، اور اگر وہ اس نظریے کے ساتھ نہیں ہے تو اپنی سیاسی راہیں جدا کر سکتا ہے۔ ان کے بقول جو لوگ بھی پارٹی کے اندر و کٹ کے دونوں طرف کھیل رہے ہیں انہیں اسٹیبلشمنٹ اور پی ٹی آئی میں سے کسی ایک کو چننا ہو گا۔ بانی پی ٹی آئی نے اس بات کی بھی تردید کی ہے کہ ان کی پس پردہ اسٹیبلشمنٹ سے کوئی بات چیت چل رہی ہے۔ ان کے بقول وہ اسٹیبلشمنٹ سے بات ضرور کرنا چاہتے ہیں لیکن اپنی ذاتی سہولیات کے بجائے قومی ایجنڈے پر بات کرنا چاہتے ہیں۔ بانی پی ٹی آئی نے پچھلے کچھ دنوں میں اپنی پارٹی کی سینئر قیادت کی بڑی سرزنش کی ہے جن میں خیبر پختون خوا کے وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور اور پارٹی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر سمیت کئی لوگ شامل ہیں، اور کہا ہے کہ وہ تضادات کی سیاست سے باہر نکلیں اور احتجاجی تحریک کی طرف توجہ مرکوز کریں۔ ایسا لگتا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کو اندازہ ہو گیا ہے کہ اسٹیبلشمنٹ اور حکومت سے ان کو اپنی شرائط پر کچھ نہیں ملے گا، اور وہ اسٹیبلشمنٹ اور حکومت کی شرائط ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ویسے بھی حالیہ دنوں میں اسٹیبلشمنٹ اور حکومت بظاہر ایک مضبوط پوزیشن پہ کھڑی نظر آتی ہیں اور دونوں کے درمیان زبردست قسم کی سیاسی ہم آہنگی بھی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے لوگوں کے بقول اس وقت پی ٹی آئی حکومت اور اسٹیبلشمنٹ کے لیے کوئی مسئلہ نہیں ہے، اور نہ ہی وہ کوئی بڑی تحریک چلانے کی پوزیشن میں ہے۔ پی ٹی آئی کی اندرونی تقسیم بھی حکومت اور اسٹیبلشمنٹ کے حق میں ہے، اور وہ سمجھتی ہیں کہ اس تقسیم کی بنیاد پر پی ٹی آئی حکومت اور اسٹیبلشمنٹ کے مقابلے میں کمزور پوزیشن میں ہے۔ جب کہ ایک طبقے کے بقول پچھلے کچھ عرصے میں پی ٹی آئی اور اسٹیبلشمنٹ کے درمیان پس پردہ جو معاملات چل رہے تھے وہ حتمی نتائج پر پہنچ گئے ہیں۔ یہ نتائج کیا ہیں اس پر کچھ کہنا قبل از وقت ہو گا، لیکن حالات بتا رہے ہیں کہ اسٹیبلشمنٹ اور حکومت پی ٹی آئی کو کچھ دینے کے حق میں نہیں ہیں۔ یقینی طور پر حکومت اور اسٹیبلشمنٹ اپنی شرائط پر پی ٹی آئی سے کچھ لو اور کچھ دو کی بنیاد پر معاملات طے کرنا چاہتی ہیں۔ لیکن پی ٹی آئی کی قیادت بالخصوص بانی پی ٹی آئی اس پر تیار ہو سکیں گے؟ اس کے امکانات بہت محدود نظر آتے ہیں۔ کیونکہ بانی پی ٹی آئی کی جو سیاسی مقبولیت ہے اس کی بڑی وجہ ان کی مزاحمتی سیاست ہے، اور اگر وہ حکومت اور اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ کمزور سمجھوتہ کر کے آگے بڑھتے ہیں تو یقینی طور پر سیاست میں ان کی مقبولیت میں کمی آ سکتی ہے۔ اس لیے بانی پی ٹی آئی آج بھی اپنی مزاحمتی سیاست پر تنے ہوئے نظر آتے ہیں، اور یہی ذرہ خوف حکومت اور اسٹیبلشمنٹ پر بھی سوار ہے، اور انہوں نے کوشش کی ہے کہ کسی طریقے سے پی ٹی آئی کے اندر سے عمران خان کے خلاف ایک بڑا گروپ سامنے لایا جائے یا پی ٹی آئی کے لوگوں پر دباؤ بڑھایا جائے کہ وہ عمران خان سے باہر نکل کر پی ٹی آئی کے تمام معاملات سنبھالنے کی کوشش کریں، لیکن حکومت اور اسٹیبلشمنٹ کو ان معاملات میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا ہے، اور پارٹی کو تقسیم کرنے کی جو بھی کوششیں پی ٹی آئی کے مخالفین نے کی ہیں اس میں بھی ان کو کامیابی نہیں مل سکی ہے۔ اسٹیبلشمنٹ کا مسئلہ یہ ہے کہ اسے حالیہ پاک بھارت کشیدگی کے تناظر میں ایک مضبوط بیانیے کی ضرورت ہے، جسے بنیاد بنا کر وہ آگے بڑھنا چاہتی ہے، اور بھارت پر دباؤ ڈال کر خود کو مضبوط کرنا بھی اس کے ایجنڈے کا حصہ ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ موجودہ حکومت میں ... جس کا سیاسی بندوبست خود اسٹیبلشمنٹ نے کیا ہے... سیاسی بیانیہ بنانے کی کوئی صلاحیت نظر نہیں آتی، اور نہ ہی وہ اس بیانیے کی سیاسی قیادت کرنے کے لیے تیار نظر آتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسٹیبلشمنٹ کے بعض حلقوں کو موجودہ حکومت کا سیاسی بندوبست ایک سیاسی بوجھ کے طور پر نظر آتا ہے۔ کچھ لوگوں نے اسٹیبلشمنٹ کو مشورہ دیا ہے کہ وہ موجودہ سیاسی بندوبست کے مقابلے میں ایک قومی حکومت کا فارمولا اختیار کرے، اور اس میں پارلیمنٹ میں موجود پی ٹی آئی کے لوگوں کا ایک سیاسی دھڑا بھی شامل کیا جائے تاکہ بانی پی ٹی آئی کو سیاسی عمل سے دور رکھا جا سکے۔

لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا قومی حکومت کا فارمولا پاکستان کے داخلی اور علاقائی چیلنجز سے نمٹنے

عوامی اشتہارات
MASHRIQ CLASSIFIED

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کئے جاتے ہیں کسی اشتہار کے قیر حقیقی ہونے کے بارے میں "ادارہ" کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔
☆۔ ماہ اور رانگ اور مشکوک الفاظ والے مسودے کے غلط شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔
☆۔ 2 فون نمبروں میں سے ایک غلط یا فون نمبر اور ایڈریس میں سے ایک اتفاقیہ غلط شائع ہونے کی صورت میں "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا مقررہ تاریخ سے پہلے شائع ہو جائے تو دوبارہ شائع نہیں ہوگا۔
☆۔ غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں (3) دن میں ہمیں اپنی تحریری شکایت درج کرائیں ورنہ "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا۔
☆۔ اگر کسی وجہ سے کوئی اشتہار شائع ہونے سے رہ گیا ہو تو "ادارہ" اسکو دوسرے دن شائع کرنے کا مجاز ہوگا۔

اطلاع عام
دکان نمبر B-38 رقبہ 120 گز چلتن اسکیم اس وقت محمد پرویز خان ولد محمد شفیع لودھی کے نام ہے ٹرانسفر سعد پرویز لودھی ولد محمد پرویز خان کے نام کرانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں پندرہ یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں
R.No.....61476

اطلاع عام
پلاٹ نمبر B1-20 رقبہ 350 گز واقع زرغون ہاؤسنگ اسکیم اس وقت شاکرہ بخاری دختر جہانگیر خان کے نام پر ہے ٹرانسفر عبدالغنی ولد امید خان کے نام پر ہونا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں سات یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں
چلتن ADVT.....

اطلاع عام
پلاٹ نمبر C-238 رقبہ 200 گز واقع زرغون ہاؤسنگ اسکیم اس وقت شمیم کوثر دختر ہاشم علی کے نام پر ہے ٹرانسفر شیراز احمد ولد ملک نور اللہ کے نام پر ہونا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں سات یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں
چلتن ADVT.....

جدید ٹیکنالوجی کا فروغ: ایک قابل تقلید وژن

تحریر: مولوی محمد جیلانی البدری

دنیا کی رفتار اب صدیوں یا دہائیوں میں نہیں، بلکہ مہینوں اور ہفتوں میں بدلتی ہے۔ جو قومیں اس تبدیلی کا ساتھ دیتی ہیں، وہ ترقی کے میدان میں آگے بڑھتی ہیں، اور جو پیچھے رہ جاتی ہیں، وہ محض تماشائی بن جاتی ہیں۔ آج کی دنیا کو اگر ایک جملے میں بیان کیا جائے تو کہا جا سکتا ہے کہ "یہ ٹیکنالوجی کی دنیا ہے"۔ تعلیم کا شعبہ بھی اس تبدیلی سے الگ نہیں۔ جدید تعلیم صرف روایتی کتابی علم نہیں بلکہ عملی تخلیقی اور تحقیقی صلاحیتوں پر مشتمل ہونی چاہیے۔ بدقسمتی سے پاکستان میں اور خاص طور پر بلوچستان میں تعلیمی نظام اب بھی پرانے انداز پر قائم ہے۔ بچوں کو کتابیں رٹوائی جاتی ہیں، سبق دہرا دہرا کر سنایا جاتا ہے، اور ان کے ذہن کو سوالات اٹھانے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے طالبعلموں میں وہ اعتماد اور تجزیاتی سوچ پیدا نہیں ہو پاتی جو آج کی دنیا میں ضروری ہے۔ آج دنیا مصنوعی ذہانت، روبوٹکس، ڈیجیٹل لرننگ، انٹرنیٹ آف تھنگز، اور دیگر جدید علوم پر آگے بڑھ رہی ہے۔ ترقی یافتہ ملکوں کے اسکولوں میں بچوں کو پانچویں جماعت سے ہی کوڈنگ اور کمپیوٹر پروگرامنگ سکھائی جا رہی ہے۔ وہاں ہر کلاس روم میں سمارٹ بورڈ، انٹرنیٹ، اور تحقیقی مواد کی آسان رسائی ہوتی ہے۔ طالبعلم خود تجربات کرتے ہیں، ماڈل بناتے ہیں، اور دنیا بھر کی معلومات ایک کلک میں حاصل کر سکتے ہیں۔ آل اقراء پرائیویٹ سکولز آرگنائزیشن نے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اپنے اداروں میں تعلیم کے جدید تقاضوں کو شامل کرنے کی سنجیدہ کوششیں شروع کی ہیں۔ ہم نے یہ طے کیا ہے کہ تعلیم صرف کتابی معلومات کا نام نہیں بلکہ طالبعلم کی شخصیت سازی، سوچنے سمجھنے کی طاقت، اظہار کی مہارت، اور عملی زندگی میں کامیاب ہونے کی تیاری کا نام ہے۔ ہم نے اپنے سکولوں میں مختلف پروجیکٹ پر کام شروع کیا ہے جو نہایت ہی سادہ مگر موثر تبدیلیوں کی غماز ہوگی، جن میں سائنس سٹالز اور ماڈل نمائشیں جہاں بچے خود ماڈل تیار کرتے ہیں اور دوسرے بچوں کو سمجھاتے ہیں۔ انگلش پریزینٹیشنز اور تقریری مقابلے تاکہ طلبہ میں خود اعتمادی اور اظہار مافی الضمیر کی صلاحیت پیدا ہو۔ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ سے سیکھنے کی تربیت جہاں بچے یوٹیوب، ChatGP، اور تعلیمی ایپلیکیشنز سے سیکھتے ہیں۔ ریسرچ اور پراجیکٹ ورک تاکہ طلبہ میں تحقیق کا شوق پیدا ہو۔ یہ تبدیلیاں وسائل کی کمی کے باوجود کی جا رہی ہیں، کیونکہ ہمارا یقین ہے کہ اگر نیت اور سوچ جدید ہو تو وسائل خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ جب بچوں کو کچھ نیا سکھانے کی کوشش کی جاتی ہے تو ان میں حیران کن دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔ وہ اسکول آنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں، اور اپنے والدین کے ساتھ بھی نئی باتیں شیئر کرتے ہیں۔ ہم یہ بھی سمجھتے ہیں کہ جدید تعلیم کو اپنانے کے لیے اساتذہ کی تربیت بہت اہم ہے۔ ایک استاد اگر خود جدید ٹیکنالوجی سے ناواقف ہو تو وہ طالبعلم کو کیا سکھا سکتا ہے؟ اسی لیے ہم نے اپنے اداروں میں اساتذہ کے لیے تربیتی ورکشاپس کا سلسلہ بھی شروع کیا ہے، جہاں انہیں سمارٹ طریقہ تدریس، آن لائن سیکھنے، اور بچوں کی ذہنی نفسیات کو سمجھانے کی تربیت دی جاتی ہے۔ حکومت بلوچستان، محکمہ تعلیم، اور وفاقی حکومت سے اپیل ہے کہ وہ نجی تعلیمی اداروں کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے انٹرنیٹ کنیکٹر، کمپیوٹر لیب کے لیے معاونت، اور اساتذہ کی ٹریننگ کے لیے پالیسی سطح پر سہولیات دی جائیں۔ اس وقت بلوچستان کے ہزاروں سکول جدید سہولیات سے محروم ہیں۔ اگر حکومت ہر ضلع میں صرف پانچ پرائیویٹ اداروں کو بھی ماڈل سکول بنانے میں مدد دے تو چند ہی برسوں میں تعلیمی منظرنامہ بدل سکتا ہے۔ ہم یہ بھی سمجھتے ہیں کہ تعلیم کو قومی مفاد کا مسئلہ بنایا جائے۔ تعلیم کا کوئی فرقہ، قوم یا سیاسی جماعت نہیں ہوتی۔ یہ سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ہم سب کو مل کر سوچنا ہوگا کہ ہم اپنی نئی نسل کو کونسا راستہ دکھا رہے ہیں؟ اگر ہم انہیں صرف پرانے نظام میں قید رکھیں گے تو وہ کبھی نئی دنیا کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔ ایک اور پہلو جس پر توجہ دینا ضروری ہے وہ اخلاقی اور دینی تربیت ہے۔ جدید تعلیم کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ ہم اپنی دینی اقدار کو چھوڑ دیں ہمیں کامل یقین ہے کہ دین اور دنیا کا امتزاج ہی اصل کامیابی ہے۔ ہمارے سکولوں میں قرآن، حدیث، اخلاقیات، اور کردار سازی کا بھی مکمل اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ ہمارے بچے نہ صرف ذہین بلکہ نیک اور باعمل بھی بنیں۔ آج ہمیں فیصلہ کرنا ہے کہ ہم صرف شکایتیں کرتے رہیں گے یا کچھ عملی قدم اٹھائیں گے۔ آل اقراء نے اپنے حصے کا کام شروع کر دیا ہے۔ اب ہم چاہتے ہیں کہ والدین، حکومت، سماجی تنظیمیں اور میڈیا بھی ہمارے ساتھ چلیں۔ جدید تعلیم کو عام کرنے، ٹیکنالوجی کی سہولتیں مہیا کرنے، اور تعلیم کو معیار کے مطابق بنانے کے لیے ایک مشترکہ تحریک چلانے کی ضرورت ہے۔ ہم اس پیغام کے ساتھ بات ختم کرتے ہیں کہ اگر ہم نے آج تعلیم میں تبدیلی نہ لائی تو کل ہمارے بچے صرف دوسرے ملکوں کے بنائے گئے سسٹم کے غلام ہوں گے۔ آیئے اہم انہیں خود قائد بنائیں۔

کچھی کینال کا پانی ربیع کینال میں شامل کرنے سے کسان خوشحال ہونگے، رحمت اللہ کھوسہ

زمیندار اور کسان کے خوشحال ہونے سے پورا ملک خوشحال ہوگا، ان شاء اللہ امسال خریف فصل کیلئے پانی کا کوئی شارٹ فال پیدا نہیں ہوگا

سوبے کے کامیاب ترین وزیر میر محمد صادق عمرانی نے پورے نصیرآباد سمیت پٹ فیڈر سے سیراب ہونے والے کسانوں کے دل جیت لئے

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) نصیرآباد کے سیاسی و سماجی رہنما ریٹائرڈ نائب تحصیلدار حاجی رحمت اللہ کھوسہ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی اور صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی کی کوششوں سے کچھی کینال کے حصے کا پانی ربیع کینال میں شامل کر کے نصیرآباد سمیت پٹ فیڈر سے سیراب ہونے والے کسان اور زمینداروں کے دل جیت لیا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ امسال خریف فصل کے لئے پانی کا کوئی شارٹ فال پیدا نہیں ہوگا زمیندار اور کسان کے خوشحال ہونے سے پورا ملک خوشحال ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے مشرق نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے کیا میر حاجی رحمت اللہ کھوسہ نے کہا کہ میر محمد صادق عمرانی ایک عوامی اور سلجھا ہوا عوامی لیڈر ہے جنہوں نے جب بھی اقتدار میں آیا ہے تو کسان اور زمینداروں کے مفاد میں بہت سے اہم منصوبے بنائے ہیں اس سے قبل میر محمد صادق عمرانی نے پٹ فیڈر نہر اور ان سے نکلنے والے ذیلی نہروں کی جدید طرز پر کھدائی مکمل کر کے ایک تاریخی کارنامہ سرانجام دیا ہے انہوں نے کہا کہ مزید چار سالوں میں میر محمد صادق عمرانی نصیرآباد عوام کو مختلف شعبوں خصوصی طور پر محکمہ ایریگیشن میں بہترین اور جامعہ ریلیف فراہم کریں گے انہوں نے مزید کہا کہ میر محمد صادق عمرانی نے انتخابات میں عوام سے کیئے گئے وعدہ کے مطابق پٹ فیڈر کینال کی بھل صفائی اور جدید طرز پر تعمیر کے لئے کیئے گئے وعدے تسلسل کے ساتھ وفا کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں

چکور، چک کو بنیادی سہولیات کی فراہم کیں جائیں، اہلیان علاقہ

چکور (این این آئی) چکور اہلیان چک نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ تحصیل چک، ضلع چکور کا ایک انتہائی پسماندہ مگر زرعی علاقہ ہے۔ یہاں کے زیادہ تر لوگ زراعت پر انحصار کرتے ہیں، مگر بدقسمتی سے یہ علاقہ زندگی کی بنیادی سہولیات سے مکمل طور پر محروم ہے۔ سب سے بڑا مسئلہ سڑکوں کی عدم موجودگی ہے، جس کی وجہ سے نہ صرف عوام کو آمد و رفت میں شدید مشکلات کا سامنا ہے بلکہ اپنی زرعی پیداوار کو بازار تک پہنچانا بھی ممکن نہیں ہوتا خراب راستوں کی وجہ سے فصلیں بھی بروقت منڈی تک نہیں پہنچ پاتیں اور اکثر خراب ہو جاتی ہیں، جس سے کسانوں کو مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

مل، کلی بکرہ لانڈھی کے مکین پانی سے محروم

پانی کی عدم دستیابی کی وجہ سے مکین نقل مکانی پر مجبور

مل (نامہ نگار) تمام تر وعدے اور دعوے بے سود، کلی بکرہ لانڈھی مل کے مکین اس جدید دور میں بھی پانی جیسی نعمت سے محروم پانی کی عدم دستیابی کی وجہ سے مکین نقل مکانی پر مجبور، کلی کا دو تہائی حصہ مجبوراً نقل مکانی کر گیا قریب و جوار میں کوئی پرائیویٹ ٹیوب ویل بھی موجود نہیں بچے، بوڑھے اور خواتین کئی کلومیٹر دور سے ریڑھیوں پر پانی لانے پر مجبور اس شدید گرمی میں پانی کا حصول کسی عذاب سے کم نہیں پانی کی عدم دستیابی نے علاقہ مکینوں کی زندگی اجیرن بنا دی مختلف ادوار میں عوامی نمائندوں نے گلی کے مکینوں کے ساتھ وعدے اور دعوے کئے مگر آج تک کسی بھی عوامی نمائندے کے وعدے وفا نہ ہو سکے جس کی وجہ سے کلی بکرہ لانڈھی کے عوام مایوس ہو کر نقل مکانی پر مجبور ہو گئے ہیں اس وقت تک کلی کا دو تہائی حصہ نقل مکانی کر چکا ہے بقیہ مکین آج بھی شدید گرمی میں پانی کے حصول کیلئے دن رات پریشان ہیں اور عوامی نمائندوں کی راہیں دیکھ رہی ہیں

دوران کھوسہ کی بریت حق کی جیت ہے، ڈاکٹر محمد بقاء کھوسہ

موصوف نے دائر جھوٹے مقدمے کا صبر و تحمل سے سامنا کیا، منظور احمد کٹبار

مانجھی پور (نامہ نگار) نوجوان کھوسہ اتحاد کوئٹہ کے رہنما، ڈاکٹر محمد بقاء، خان کھوسہ، یونین کونسل خدائیداد ضلع صحبت پور کے وائس چیئرمین منظور احمد کٹبار، گورنمنٹ ٹیچر ایسوسی ایشن مانجھی پور کے قائدین استاد محمد یعقوب لانگو استاد محمد صلاح چانگ، استاد اختیار احمد کٹبار اور استاد محمد سکندر لانگو نے اپنے الگ الگ بیانات میں پاکستان پیپلز پارٹی کے پی بی 15 صحبت پور سے ٹکٹ ہولڈر اور ہر دلعزیز عوامی رہنما، رمیر دوران خان کھوسہ کو سرپاب سیشن کورٹ کوئٹہ میں دائر مقدمہ میں باعزت بری ہونے پر دل کی اتاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ جھوٹ اور سچ کی لڑائی میں جیت ہمیشہ سچ کی ہی ہوتی ہے۔ سچ کو سچ ثابت ہونے کیلئے مشکلات کا سامنا ضرور کرنا پڑتا ہے، تاہم آخر میں جیت سچ کی ہی ہوتی ہے جبکہ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے جھوٹا آدمی ایک جھوٹ کو چھپانے کیلئے سینکڑوں جھوٹ بول کر لعنتی بن جاتا ہے

اوتھل، پولیس کی مختلف کارروائیوں میں پکڑے گئے منشیات فروش پولیس کی حراست میں ہیں

بلوچستان گرینڈ الائنس کی جاری تحریک کا مختصر جائزہ

ذکر و فکر
ملک سعید لہڑی

بلوچستان میں سرکاری ملازمین، نچلے اور متوسط طبقات کو جن سنگین معاشی مسائل کا سامنا ہے ان مسائل اور چیلنجز نے ایک وسیع اتحاد کو جنم دیا ہے جسے "بلوچستان گرینڈ الائنس" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ حالیہ دنوں میں یہ الائنس اپنے مطالبات کے حق میں بھرپور احتجاجی تحریک چلا رہا ہے بلوچستان گرینڈ الائنس کی تشکیل کوئی اچانک عمل نہیں بلکہ صوبے میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، پنشن اصلاحات کے نام پر ملازمین کے حقوق پر قدغن لگانے کی کوششوں، نجکاری کی پالیسیوں اور سرکاری محکموں میں کنٹریکٹ بنیادوں پر بھرتیوں کے خلاف مختلف یونینز اور انجمنوں کی مشترکہ جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ جنوری 2025 میں بلوچستان پروفیسرز اینڈ لیکچررز ایسوسی ایشن کی میزبانی میں کوئٹہ میں ایک گرینڈ اجلاس منعقد ہوا تھا جس میں محنت کشوں اور ملازمین کی تقریباً چالیس تنظیموں نے شرکت کی اور مشترکہ جدوجہد کا اعلان کرتے ہوئے بلوچستان گرینڈ الائنس کے نام سے صوبے کا سب سے بڑا اتحاد قائم کیا۔ اس اتحاد کا بنیادی مقصد مزدور دشمن پالیسیوں کے خلاف آواز اٹھانا اور اپنے مطالبات کی منظوری حاصل کرنا ہے بلوچستان گرینڈ الائنس نے اپنے مطالبات کا ایک "چارٹر آف ڈیمانڈ" پیش کیا ہے جس میں کئی اہم نکات شامل ہیں اپنے مطالبات کی منظوری کے لیے بلوچستان گرینڈ الائنس نے ایک مرحلہ وار احتجاجی تحریک کا آغاز کیا ہے۔ اس تحریک میں مختلف النوع سرگرمیاں شامل ہیں الائنس نے حکومت کو متنبہ کیا ہے کہ اگر ان کے مطالبات منظور نہ کیے گئے تو وہ بجٹ سیشن کے موقع پر بلوچستان اسمبلی کے گھیراؤ کریں گے کوئٹہ سمیت صوبے بھر کے اضلاع میں پریس کلبوں کے باہر احتجاجی کیمپ لگائے گئے ہیں اور جلسے جلوس منعقد کیے جا رہے ہیں جن میں بڑی تعداد میں ملازمین اور عوام شریک ہو رہے ہیں بلوچستان گرینڈ الائنس کا یہ احتجاج صوبے میں عوام اور سرکاری ملازمین کو درپیش حقیقی مسائل کی عکاسی کرتا ہے۔ حکومت کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان مطالبات کو سنجیدگی سے لے اور مذاکرات کے ذریعے کوئی حل تلاش کرے اس وقت بلوچستان بھر کے سرکاری ملازمین نے ثابت کیا کہ وہ اپنے حقوق کے حصولیابی کے لئے جہد سے بالکل بھی غافل و بیگانہ نہیں بلوچستان گرینڈ الائنس قیادت کے دلیرانہ فیصلوں پر محنت کشوں نے غیر متوقع طور پر بڑی تعداد میں لبیک کہا ہے چارٹر ڈ آف ڈیمانڈ پر مکمل عملدرآمد ٹھیکیداروں کے ساتھ صفا کوئٹہ پروجیکٹ سمیت مختلف محکموں میں کام کرنیوالے ورکرز ہوم بیسڈ ورکرز کو تحفظ کے لیے قانون سازی جاب سیکیورٹی کو یقینی بنا کر سوشل سیکیورٹی ای او آئی ریجسٹریشن یونینز رجسٹریشن کا حق لازمی قرار دینے کے لیے وقت و حالت بھرپور منظم صبر آزما جدوجہد کا متقاضی ہے۔ یقیناً یہ جہد منظم انداز میں اپنے کامیابی کے جھنڈے گاڑ رہی ہے جس پر تمام قیادت خصوصاً ملک قدوس کاکڑ حاجی اصغر ہنگوئی مستحق داد ہیں۔ اگلا مرحلہ قیادت کے لئے مزید صبر آزما ہو سکتا ہے تاہم ثابت قدمی کامیابی کی کنجی ہے اور محنت کش سنجیدہ حلقے بہترین حکمت عملی کے ساتھ بلوچستان گرینڈ الائنس کے پلیٹ فارم سے کوشاں ہیں امید ہے کہ یہ اتحاد ملازمین کے حقوق کے حصول اور ان کے مسائل کے حل کے لئے بہترین پلیٹ فارم ثابت ہوگا۔

مانجھی پور، ٹرانسپورٹر مسافروں کو لوٹنے لگے

من مانا کرایہ وصول کیا جا رہا ہے، مزدور طبقہ مسافر پریشان

مانجھی پور (آن لائن) ٹرانسپورٹر مسافروں کو لوٹنے لگے گئے منہ مانگا کرایہ وصول کرنے لگے مزدور طبقہ مسافر پریشان سیکرٹری آر ٹی اے نوٹس لیں بڑی عید قریب آتے ہی کوئٹہ کراچی لاہور اور ملک کے دیگر شہروں میں پردیسیوں کی واپسی کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے جبکہ ٹرانسپورٹرز نے بھی ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹکٹیں بلیک میں فروخت کرنا شروع کر دیں۔ آبائی علاقوں کو پردیسیوں کی واپسی کے باعث کراچی پشاور کشمیر و دیگر شہروں کے لاری اڈوں اور بس ٹرمینلز پر رش بڑھ گیا مگر ٹکٹیں میسر نہیں جس کے باعث مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ٹرمینل پر ٹکٹ کے حصول کے لیے لوگوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں، ٹرانسپورٹرز نے گاڑیوں کی کمی کا بہانہ بنا کر بلیک ٹکٹنگ شروع کر دی، اور کرایہ بڑھا دیا مسافر کا کہنا تھا کہ حکومت انتظام کرے ٹرینوں کی بھی 100 فیصد بکنگ مکمل بتائی جا رہی ہے۔ مسافر اضافی کرایا دینے پر مجبور صوبائی حکومتیں اس بارے میں نوٹس لیں۔

کوہلو، ضلعی انتظامیہ اور ایف سی نارتھ کا عوامی مسائل کے حل کیلئے کھلی کچہری کا انعقاد

کچہری ایف سی میوند بریگیڈ کے آڈیٹوریم ہال میں منعقد کی گئی، شہریوں نے مسائل پیش کئے بیشتر کے فوری حل کیلئے احکامات جاری

کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد ہی یہی ہے کہ عوام کی آواز براہ راست سنی جائے اور ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے، ڈی سی

ایف سی سیکیورٹی امور سنبھالنے کیساتھ عوامی فلاح و بہبود کے لیے بھی ضلعی انتظامیہ کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہے، ونگ کمانڈر میوند بریگیڈ

کوہلو (نمائندہ مشرق) ضلعی انتظامیہ کوہلو اور فرنٹیئر کور (ایف سی) نارتھ بلوچستان کے اشتراک سے عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ یہ کھلی کچہری ایف سی میوند بریگیڈ کے آڈیٹوریم ہال میں منعقد کی گئی، جس میں کوہلو کے شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کھلی کچہری کی صدارت ڈپٹی کمشنر کوہلو عظیم جان دومڑ نے کی، جبکہ ایف سی نارتھ کے ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل طٰہٰ علی خان اور ڈسٹرکٹ چیئرمین میر نثار احمد مری بھی اس موقع پر موجود تھے۔ تمام ضلعی محکموں کے سربراہان بھی کچہری میں شریک تھے تاکہ موقع پر ہی شہریوں کے مسائل سنے جا سکیں اور ان کے فوری حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ کھلی کچہری میں مقامی شہریوں نے تعلیم، صحت، صاف پانی، بجلی، سڑکوں کی خستہ حالی، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق مسائل تفصیل سے پیش کیے۔ شہریوں نے حکام کو اپنے علاقوں میں درپیش مشکلات سے آگاہ کیا اور ان کے حل کے لیے اقدامات کا مطالبہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر کوہلو عظیم جان دومڑ نے اس موقع پر کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کی خدمت کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے، اور ایسی کھلی کچہریوں کے انعقاد کا مقصد ہی یہی ہے کہ عوام کی آواز براہ راست سنی جائے اور ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ ایف سی نارتھ میوند بریگیڈ کے ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل طٰہٰ علی خان نے کہا کہ ایف سی نہ صرف سیکیورٹی کے امور میں پیش پیش ہے بلکہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے بھی ضلعی انتظامیہ کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کے جائز مطالبات پر جلد عمل درآمد کیا جائے گا۔ کھلی کچہری کے اختتام پر متعدد مسائل کے فوری حل کے لیے موقع پر ہی احکامات جاری کیے گئے، جب کہ بعض طویل مدتی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکموں کو ہدایات دی گئیں کہ وہ اپنی رپورٹس جلد پیش کریں۔ ضلعی حکومت اور ایف سی نارتھ کی اس مشترکہ کاوش کو عوامی حلقوں کی جانب سے سراہا گیا اور امید ظاہر کی گئی کہ مستقبل میں بھی اس طرح کے اقدامات جاری رہیں گے

حکومت اور ریاستی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، میر نصیب اللہ مری

قیام امن، ترقی، اور قومی یکجہتی کے ہر اقدام میں ساتھ دیں گے، سابق وزیر

کوہلو (نمائندہ مشرق) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، اور سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری نے اپنے جاری کردہ ایک بیان میں بلوچستان میں قیام امن، ترقیاتی عمل، عوامی شراکت داری اور قومی مفاہمت کے فروغ کے لئے حالیہ اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کے عمائدین، قبائلی و سیاسی قیادت کے ساتھ ہونے والا گرینڈ جرگہ ایک مثبت، بروقت اور دوررس نتائج کا حامل اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے جرگے نہ صرف باہمی اعتماد سازی کو فروغ دیتے ہیں بلکہ قبائلی و سیاسی قیادت کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر صوبے میں دیرپا امن، ترقی اور خوشحالی کے لئے راہیں ہموار کرتے ہیں۔ جرگے میں بلوچستان کی مختلف اقوام، قبائل اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی شمولیت اس امر کی غماز ہے کہ تمام طبقات ملک و قوم کے وسیع تر مفاد میں یک زبان اور یکجہت ہیں۔ میر نصیب اللہ مری نے مزید کہا کہ بلوچستان میں دیرپا امن کا قیام اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اس وقت ممکن ہے جب تمام ادارے اور طبقات ایک صفحے پر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں جو احساس محرومی، پسماندگی اور بداعتمادی رہی، ان کا ازالہ اسی صورت ممکن ہے

مانجھی پور، ڈسٹرکٹ چیئرمین محمد علی کھوسہ اے سی سیف الدین کاکھوسہ کا جناح پریس کلب کے صحافیوں کے ہمراہ گروپ فوٹو

کوہلو محکمہ لائیو اسٹاک کی ادویات ویٹرنری سٹوروں میں بکنے لگیں

کوہلو (آن لائن) محکمہ لائیو اسٹاک کے ادویات ضلع کے بجائے ویٹرنری سٹوروں میں بکنے لگے ہیں مالداروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے مال مویشیوں کو خطرناک بیماری پھیل چکا ہے تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع کوہلو میں محکمہ لائیو اسٹاک غیر فعال بنتا جا رہا ہے مال مویشیوں کو خطرناک بیماری پھیل چکا ہے ہسپتال میں ادویات کی عدم موجودگی کے باعث مال مویشی مر رہے باوثوق ذرائع نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو بتایا ان کا کہنا تھا کہ ادویات کوہلو پہنچنے سے پہلے باہر فروخت ہو جاتے ہیں عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر کوہلو اور اعلیٰ حکام فوری نوٹس لے کر ملوث افسروں اور اہلکاروں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لایا جائے۔

لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کے فیصلے کو مسترد کرتے ہیں، اتحاد نوجوانان بلوچستان

فی الفور اس نوٹیفکیشن کو واپس لیا جائے، ایسا نہ کیا گیا تو متاثرہ اضلاع میں امن و امان کی صورتحال سخت خراب ہونے کا خدشہ ہوگا

کسی بھی ناخوشگواریت کی ذمہ داری فارم 47 کے غیر آئینی و غیر قانونی صوبائی حکومت اور جعلی حکمرانوں پر عائد ہوں گی، ضلعی بیان

ژوب (آن لائن) اتحاد نوجوانان بلوچستان ضلع ژوب ضلعی سیکریٹریٹ سے جاری بیان میں بلوچستان لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس طرح کے فیصلوں پر نظر ثانی کی جائے بیان میں ژوب، شیرانی، قلعہ سیف اللہ کے لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور اس نوٹیفکیشن کو واپس لیکر لیویز فورس کو برقرار رکھا جائے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اگر لیویز فورس کو پولیس میں ضم کے فیصلے کو واپس نہ لیا گیا تو اس سے متعلقہ اضلاع میں امن و امان کی صورتحال سخت خراب ہونے کا خدشہ ہوگا جس کی ذمہ داری فارم 47 کے غیر آئینی و غیر قانونی اور زور و زر سے اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے جعلی حکمرانوں پر عائد ہوں گی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ لیویز فورس پولیس میں ضم کرنے کا اصل مقصد لیویز فورس کی حیثیت کو ختم کر کے اس کی آڑ میں صوبے کے دیگر پولیس اہلکاروں کو تعینات کرنے کا منصوبہ ہے۔ لیویز جو کہ علاقے کے لوکل افراد پر مشتمل فورس ہوتی ہے جو اپنے علاقے اور اس کے عوام سے مکمل باخبر ہوتے ہیں، انہیں اپنے علاقوں کے جرائم پیشہ افراد کا بخوبی علم ہوتا ہے اس کے برعکس پولیس فورس جو کہ صوبے بھر پر مشتمل ہوتی ہے انہیں کسی انجان علاقے کے بارے میں نہ ہی کوئی معلومات حاصل ہوتی ہے اور نہ ہی وہ جرائم کی روک تھام میں اب تک مکمل کامیاب ہو سکے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اب بھی بنسبت لیویز علاقوں کے پولیس ایریاز میں جرائم کی شرح انتہائی زیادہ ہے۔ عوام کو امن چاہیے اور اس کے لیے لیویز فورس کا خاتمہ پولیس میں ضم کرنے سے ممکن نہیں بلکہ امن و امان کے قیام کے لیے عوام کے حقیقی نمائندوں، منتخب پارلیمنٹ کا قیام ضروری ہے۔ لیویز فورس کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے لیویز فورس کو جدید اسلحہ سامان فراہم کیا جائے صوبائی حکومت صوبے کے فورسز لیویز اور پولیس دونوں کے مورال اور وقار کو خراب کرنے پر تلی ہوئی ہیں اور فورسز کو آپس میں الجھایا جا رہا ہے جس سے حالات مزید خراب ہونے کا خدشہ ہے بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ لیویز فورس کو برقرار رکھتے ہوئے پولیس میں تبدیل کرنے کے فیصلے کو واپس لیا جائے

مل، کوئٹہ تفتان نیشنل ہائی وے کا کام سست روی کا شکار

نئے و نامکمل تعمیراتی کام نے کھڈوں کی شکل اختیار کر لی، ناقص کام پر سوالات

مل (نامہ نگار) مل، کوئٹہ تفتان نیشنل ہائی وے کا کام عرصہ دراز سے سست روی کا شکار مل کے مقام پر تعمیراتی کام کو کافی عرصہ گزر گئے مگر کام مکمل ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تفصیلات کے مطابق مل کے مقام پر قومی شاہراہ این 40 کا کام کئی مہینہ پہلے شروع ہوا کئی کلومیٹر تک شاہراہ کے اوپری حصے کی کٹائی کی گئی کٹائی کے اوپر شاہراہ کے تعمیراتی کام کا پہلا مرحلہ شروع ہوا جس کو کئی مہینہ گزر چکے دوسرے مرحلے کے کام کا آغاز محض ایک کلومیٹر تک ہوا مگر چند دنوں میں ہی شاہراہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوا جگہ جگہ قومی شاہراہ کے نئے تعمیراتی کام پھٹ کر کھڈوں کی شکل اختیار کر گئے عوامی نمائندوں اور عوامی حلقوں نے ناقص کام پر اپنے اپنے تحفظات کا اظہار کر دیئے شاہراہ کے تعمیراتی کام کو اب کئی مہینہ گزر چکے مگر شاہراہ کے پہلے مرحلے کا کام ابھی تک مکمل نہیں ہو رہا جس کی وجہ سے شاہراہ پر سفر کرنے والے خصوصاً ہیوی گاڑیوں کے لیے یہاں سے سفر کرنا ایک عذاب سے کم نہیں ہے کام میں سست روی کی وجہ سے علاقہ مکینوں کو بھی کافی مشکلات پیش آ رہی ہیں

بعدالت جناب

روزنامہ مشرق

اسپورٹس

صدر زرداری کی ہاتھ جوڑ کر کھلاڑیوں سے ٹیم میں سیاست نہ کرنے کی درخواست

چیئرمین پی پی محسن نقوی کی جانب سے گورنر ہاؤس پنجاب میں پاکستان اور بنگلہ دیش کی کرکٹ ٹیموں کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) صدر مملکت آصف علی زرداری نے پاکستان اور بنگلہ دیش کی کرکٹ ٹیموں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں اس سال سے تعلق رکھتا ہوں جس نے ہمیں علیحدہ ہوتے دیکھا،

مجھے لاہور میں بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کی میزبانی کرکے خوشی ہوئی، اور میں امید رکھتا ہوں ہماری ٹیم بھی ڈھاکہ کے دورے کرے گی، صدر مملکت میرا دورہ دراب علی، قرار داسے، ان کی سل ملاحدی دیش کی دیکھ لیت کوئیں بھی تھی، پاکستان اور بنگلہ دیش کی کوتیب الاتی کی ضرورت ہے۔ چیئرمین پی پی محسن نقوی کی جانب سے گورنر ہاؤس پنجاب میں پاکستان اور بنگلہ دیش کی کرکٹ ٹیموں کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا، تقریب میں صدر مملکت آصف علی زرداری بھی شریک ہوئے۔ صدر مملکت آصف زرداری نے کرکٹرز اور دونوں ٹیموں کے ہیڈ کوچز سے ملاقات کی۔ صدر مملکت نے میرے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کو قریب لانے کیلئے کرکٹ ضروری ہے، جس میں دونوں ممالک کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنا ہوگا، ایسا نہ قرامات کرتا ہوں کے جس سے دونوں ممالک کے عوام شوخطاں ہوں، دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے وسیع مواقع موجود ہیں، دونوں ممالک کو نوجوان نسل کو باہمی رابطوں کو بڑھانے کی ضرورت ہے، کھیل باہمی رابطوں کا اہم ذریعہ ہے۔ صدر زرداری نے مزید کہا کہ کرکٹ ایسا کھیل ہے جو دنیا بھر میں سب کو قریب لاتا ہے، مجھے امید ہے بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کی میزبانی کرنے کو خوشی ہوگی۔

لاہور: صدر مملکت آصف علی زرداری قومی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں اور اسٹیفنز کیساتھ گروپ فوٹو میں موقع پر گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر اور چیئرمین پی پی محسن نقوی بھی نظر آ رہے

ارشد ندیم نے ایشین اتھلیٹکس چیمپئن شپ میں فتح کو پاکستان کے نام کر دیا

ایشین اتھلیٹکس چیمپئن شپ میں پاکستان کے لیے 50 سالوں میں یہ پہلا گولڈ میڈل بھی ہے

سول (مانیٹرنگ ڈیسک) ایشین اتھلیٹکس چیمپئن شپ کے چوتھے گھروفاکل میں گولڈ میڈل جیت کر قوم کا سر فخر سے بلند کرنے والے ارشد ندیم نے اپنی حمایت اور دعاؤں کے شکریہ ادا کیا ہے

اور یہ فتح پاکستان کے نام کی۔ انج الشاء گرام پر ایک پوسٹ میں ارشد ندیم نے کہا: "آپ سب کی دعاؤں کی وجہ سے یہ کہ اللہ نے مجھے فائنل میں کامیاب کیا، اور پاکستان کو عزت دی۔

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ جولائی میں پاکستانی ٹیم کی میزبانی کا خواہشمند

پاکستان کا دورہ بنگلہ دیش، ابتدائی شیڈول ترتیب دیا گیا، پاکستان لیگ ون کی میزبانی پی سی بی کے اعلیٰ عہدیداران نے سیریز پر اتفاق کیا ہے

تین لیگ ون کی میچز سیریز اسٹیڈیم ڈھاکا میں کھیلی جائیں گی، 3 لیگ ون کی میچز کھیلے جائیں گے، مجوزہ شیڈول

ڈھاکہ (آئی این پی) پاکستان لیگ ون کی میچز سیریز اسٹیڈیم ڈھاکا میں کھیلی جائیں گی، پہلا لیگ ون کی میچز سیریز 31 جولائی سے اسی کی میچز شروع ہوں گی۔ پاکستان کرکٹ ٹیم دورے کے دوران 3 ون ڈے میچوں کی سیریز بھی کھیلے گی۔

ڈھاکہ (آئی این پی) پاکستان لیگ ون کی میچز سیریز اسٹیڈیم ڈھاکا میں کھیلی جائیں گی، پہلا لیگ ون کی میچز سیریز 31 جولائی سے اسی کی میچز شروع ہوں گی۔ پاکستان کرکٹ ٹیم دورے کے دوران 3 ون ڈے میچوں کی سیریز بھی کھیلے گی۔

پاکستان کے دورہ بنگلہ دیش، ابتدائی شیڈول ترتیب دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق تین لیگ ون کی میچز سیریز اسٹیڈیم ڈھاکا میں کھیلی جائیں گی، پہلا لیگ ون کی میچز سیریز 31 جولائی سے اسی کی میچز شروع ہوں گی۔ پاکستان کرکٹ ٹیم دورے کے دوران 3 ون ڈے میچوں کی سیریز بھی کھیلے گی۔

ورلڈ بانکنگ نے تمام باکسرز کیلئے جنس کی ٹیسٹ لازمی قرار دیدیا

18 سال سے زائد عمر کے اتھلیٹس اب جینڈر ٹیسٹ کروانے کے پابند ہوں گے، ورلڈ بانکنگ کا اعلان

کراچی (این این آئی) ورلڈ بانکنگ نے تمام باکسرز کیلئے جنس کا ٹیسٹ لازمی قرار دے دیا۔ ورلڈ بانکنگ کے فیصلے کے تحت ورلڈ بانکنگ مقابلوں میں شرکت کرنے والے باکسرز کیلئے جینڈر ٹیسٹ لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ دوسری جانب ایلیٹس کی عمر کی حد کی زمین کیلئے جینڈر ٹیسٹ کروانے کے پابند ہوں گے۔ یاد رہے کہ پیرس اولمپکس کے دوران جینڈر شناخت سے متعلق تنازعات کے بعد ورلڈ بانکنگ نے اتھلیٹس اب

1 فیلڈ مارشل

ایک طویل عرصہ بیت چکا ہے، بلوچستان نے اس مرحلے کو بھگتا ہے جو پنجاب نہ بھگت سکا، پنجاب کا مستقبل فوجی اسٹیبلشمنٹ کے اختیار اور خواہشات کے تابع ہے، بیوروکریٹ عوام کے تعاون سے محروم کیا گیا ہے اور اسی طرح ہے، فیلڈ مارشل محمد عاصم منیر نے بلوچستان میں کام کرنے والی سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی بہادری کو سراہا، سراہنا اور شہداء کے اہل خانہ کو مکمل تعاون اور مدد کا یقین دلایا ہے

2 صدر، وزیراعظم

آصف علی زرداری سے اہم ملاقات کی ہے، اس موقع پر صوبہ پنجاب سے تعلق رکھنے والے وفاقی وزیر اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق بھی موجود تھے، دونوں رہنماؤں کی ملاقات میں ملک کی کچھ بھی اہم معاشی صورتحال اور خارجہ امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، خبلکہ وزیراعظم نے صدر محترمہ کو اپنے علاقہ میں ان ممالک کے دوسری کی تصویرات سے آگاہ کیا، وزیراعظم شہباز شریف اور صدر محترمہ آصف علی زرداری کی ملاقات میں بھارت سے بھارت کے بعد کی صورتحال اور بھارت کی طرف سے مسلسل جارحیت کی خلاف ورزیاں تبادلہ خیال کیا گیا، خبلکہ وزیراعظم نے صدر محترمہ کو اپنے علاقہ میں ان ممالک کے دوسری کی تصویرات سے آگاہ کیا، وزیراعظم شہباز شریف اور صدر محترمہ آصف علی زرداری کی ملاقات میں بھارت سے بھارت کے بعد کی صورتحال اور بھارت کی طرف سے مسلسل جارحیت کی خلاف ورزیاں تبادلہ خیال کیا گیا، خبلکہ وزیراعظم نے صدر محترمہ کو اپنے علاقہ میں ان ممالک کے دوسری کی تصویرات سے آگاہ کیا، وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ دوست ممالک کے دورے بہت بہت اہم ہیں، پاکستان نے ہمیشہ امن کا پیغام دیا ہے، پاکستان امن کا پیغام دیتا ہے جنگ نہیں چاہتے، دہوارہ پیاری ہے اب کوئی جنگ نہیں چاہتے، دہوارہ جنگ مسلط کی تو پہلے ہمیں دہوارہ دہوارہ سے پہرائز کرنے کے صدر آصف زرداری نے کہا کہ ہم اس قوم کا پاکستان کی کامیابیوں کو اجاگر کرنا ہے، پاکستان کی کامیابیوں کو اجاگر کرنا ہے، پاکستان کی کامیابیوں کو اجاگر کرنا ہے،

جدید زرعی نظام ملک کی تیز رفتار ترقی کے پیچھے اہم محرک ہے، جعفر ڈومیل

چین نے اپنے روایتی زرعی شعبے کو ایک انتہائی جدید اور پیداواری صنعت میں تبدیل کر دیا ہے، گورنر بلوچستان

سکیانگ میں پانی کی بچت کے حوالے سے سرگرم ٹیانے انگر بگیچر گروپ میں بلوچستان کے تین ریسرچرز کی کارکردگی

وزراء کے ہمراہ چین میں زرعی یونیورسٹی کا دورہ، پرتشدد آبادی اور خوراک کی ضروریات پورا کرنے پر آگاہی دی گئی

کوئٹہ (ف ن) گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل چائنا کے جدید سکیانگ میں زرعی یونیورسٹی (Shihezi University) کے دورے کے موقع پر کہا کہ چین کا جدید زرعی نظام ہی ملک کی تیز رفتار ترقی کے پیچھے کلیدی محرک رہا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی اور اختراعی طریقوں نے کاشت کو انتہائی جدید اور پیداواری صنعت میں تبدیل کر دیا ہے۔ ..... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7

کوئٹہ میڈیا سیاسی جماعتوں کے رہنما عبدالرحیم زیارت وال اور اللہ نذر کے گرینڈ الائنس کے سپمپ میں بیٹھی کر رہے ہیں

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا آلودہ پانی سے اگائی سبزیوں کیخلاف کریک ڈاؤن

جنگل باغ و سروناؤں میں 50 ایکڑ اراضی پر کاشت فصلوں کو تلف کر دیا، ڈی جی و خورشید عالم کا تاکید کا اظہار

کوئٹہ (ف ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے مضر صحت، آلودہ پانی سے اگائی جانے والی سبزیوں کے خلاف بلا تعطل کریک ڈاؤن مجرمیہ ہمراہ ادوای ایس پی انچارج فوڈ اتھارٹی کی سربراہی میں ایس ایچ او جناح ٹاؤن ..... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7

مستونگ، پشتون آباد سے اغواء بچہ بازیاب، والدین کے حوالے

ایس پی آپریشن قائمہ آباد کوئٹہ نے ملوثین کی بازیابی کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پولیس نے مغوی بچے کو مستونگ سے بازیاب کرا لیا پولیس کے مطابق ایس پی آپریشن قائمہ آباد ڈاؤن مجرمیہ ہمراہ ادوای ایس پی مقصود اللہ غازی کی سربراہی میں ایس ایچ او ..... بقیہ 72 صفحہ نمبر 7

بلوچستان میں قبائلی جرگے کا انعقاد شدت اور تاریخی پیش رفت ہے، نور محمد دمڑ

قیام امن، ترقی و خوشحالی کیلئے قبائلی جرگہ سنگ میل ثابت ہوگا، صوبائی وزیر خوراک

قوم آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پاک افواج کے شانہ بشانہ ہے، رہنما مسلم لیگ (ن)

کوئٹہ (آن لائن) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کیلئے قبائلی جرگے کا جاری انعقاد اور پرامن طریقہ رفت بے ہوئے بلوچستان میں قیام امن، ترقی و خوشحالی کیلئے قبائلی جرگہ سنگ میل ..... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7

کوئٹہ، جماعت اسلامی کے صوبائی امیر مولانا ہدایت الرحمٰن تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پی ٹی آئی سے اتحاد کا مقصد جبر سے پاک ماحول کی تشکیل ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن

پی ٹی آئی کیساتھ ہماری رفاقت دائمی اور مستقل ایثار، نیکی و تقویٰ کے کاموں میں باہمی تعاون کریں گے، رہبر ہے پوری مذاہب سے لوگوں کا بھروسہ اور گہرا یقین خدا پر ہی کوئی فائدہ نظر آتا تو خود اپوزیشن بنا جاتے ہیں، صوبائی رابطہ مرکز میں علماء کرام کا سوال

کوئٹہ (آن لائن) رہبر جمعیت مولانا محمد خان شیرانی نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی اور جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مابین اتحاد کا مقصد جبر اور منافقت سے پاک سیاسی ماحول کی تشکیل ہے ان شیاللہ کے ساتھ سامراب مخلص پاک معارکے قیام کیلئے جدوجہد جیسے ..... بقیہ 80 صفحہ نمبر 7

ملازمین کے حقوق کی اصل جنگ اگیگا لڑ رہی ہے، اساتذہ

صدر اگیگا رحمان باجوہ مرکز کے سامنے چٹان کی طرح کھڑے ہیں، فتح خان مندوخیل

ڈوب (آن لائن) گورنمنٹ کیڈر ایسوسی ایشن ڈوب کے صدر فتح خان مندوخیل آرگنائزر جب خان کاکڑ، اسد اللہ مروانڑی معیدالرحمان ..... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7

لاہور سے پیرس سفر کرنے والوں کیلئے خصوصی رعایت

فضائی سروس 18 جون سے دوبارہ آغاز، کرائے پر 15 فیصد رعایت ہوگی، پی آئی اے کے مطابق دو، اوں ماہ اور اور پیرس کے درمیان کی ساولں جمعہ دوبارہ سے فضائی سروس 18 جون سے شروع ہونے ..... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7

بلوچستان گرینڈ جرگے کا انعقاد خوش آئند ہے، بخت محمد کاکڑ

جرگے سے عوام کی بے چینی دور اور موٹر وے پالیسیوں پر تحفظات دور ہونے کی امید ہے، سوراب میں عورتوں و بچوں کو شناختی کارڈ بنانے والے سی رعایت کے مستحق نہیں ہیں، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان گرینڈ جرگے کا انعقاد خوش آئند ہے سوچ کے تاریخ میں ایسا جرگہ کا انعقاد ..... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7

پاکستان علماء کرام کیلئے مقتل گاہ بن چکا ہے، حافظ احسن احمد شرودی

حافظ گل پور کا قاتلانہ حملہ قابل مذمت ہمارے کارکنوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا، منتظمین امیر کوئٹہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر حافظ احسن احمد شرودی نے کہا کہ سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد طاہر قریشی مولانا سعید احمد مولانا عبدالواحد مولانا عبدالحق مولانا محمد عمران مولانا محمد مجتبیٰ مولانا عبدالجلیل ان جان رضا صب اللہ آغا ..... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7

معاشی تھنک ٹینک نے پراپرٹی سیکٹر کی بحالی سفارشات پیش کر دیں

حکومت کو بجٹ میں ٹرانزیکشن ٹیکس کا بوجھ 2 سے 1 فیصد کرنے کی تجویز دیدی

اسلام آباد (یو رو رپورٹ) معاشی تھنک ٹینک اکنامک پالیسی اینڈ بزنس ڈیویلپمنٹ نے پراپرٹی سیکٹر بحالی کیلئے سفارشات پیش کر دیں، حکومت کو بجٹ میں ٹرانزیکشن ٹیکس کا بوجھ 2 سے 1 فیصد کرنے کی تجویز دیدی ..... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7

انڈیا پانی نہیں روک سکتا یہ ہماری لائف لائن ہے، ایک قطرہ پیچھے نہیں ہٹیں گے، معین وٹو

سندھ طاس معاہدہ اصل شکل میں موجود ہے، پاکستان بھارت کو ایک قطرہ پانی روکنے کی اجازت نہیں دیگا، وفاقی وزیر

عمران خان کی احتجاجی تحریک کی حالیہ کال ملک کیخلاف سازش ہے، متوقع سیلاب کیلئے ضروری اقدامات کر لیے، گنڈاپور

اسلام آباد (یو رو رپورٹ) وفاقی وزیر برائے آبی وسائل میاں معین وٹو نے کہا ہے انڈیا کسی صورت ہمارا پانی نہیں روک سکتا اور نہ پانی پر روکے دیں، پانی کا مسئلہ لائف لائن ہے، ایک ایک بوند کیلئے جنگ ..... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7

متبوضہ کشمیر سے آنیوالے دریاؤں سے 27 فیصد بجلی کی پیداوار

بھارت کو آبی جارحیت سے نہ روکا گیا تو بجلی کی پیداوار جزوی متاثر ہو سکتی ہے، حکام

اسلام آباد (یو رو رپورٹ) متبوضہ کشمیر سے آنے والے دریاؤں پر 27 فیصد بجلی پیدا کرتا ہے، حکام کے مطابق متبوضہ کشمیر سے آنے والے دریاؤں پر ..... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7

احمد پور شرقیہ؛ پاکستان ایکسپریس حادثے کا شکار، مسافر محفوظ رہے

2 بوگیاں مبارک پور سٹیشن کے قریب پٹری سے اتر گئیں، ٹریک پر ٹریفک معطل

احمد پور شرقیہ (یو رو رپورٹ) احمد پور شرقیہ میں پاکستان ایکسپریس ٹرین کی 2 بوگیاں ٹریک سے اتر گئیں، تمام مسافر محفوظ رہے، ریلوے حکام کے مطابق کراچی سے راولپنڈی جانے والی پاکستان ایکسپریس کے مبارک پور سٹیشن کے قریب پٹری سے اتر گئیں، ٹریک پر ٹریفک معطل ہو گئی، حکام کے مطابق ٹرین کی 2 بوگیاں ٹریک سے اتر گئیں، ٹرین کی اے سی سیکنڈ اور اکانامک کلاس کی بوگیاں پٹری سے اتریں، ..... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7

کنگ مبلاد سانحہ بلوچستان بھر کیلئے صدمے سے کم نہیں، لیاقت لہڑی

اقلیت میں شہید ذوشان بھائی میرے لئے ذاتی حیثیت رکھتے ہیں تا کہ پوری ملت سے دل خفروہ ہے

دونوں بھائیوں نے ہمیشہ امن، بھائی چارے اور انسانیت کا پیغام اپنا پارلیمانی سیکرٹری فرانسپورٹ بلوچستان کیلئے بہت بڑا صدمہ ہے ہمدردی میں پانی کے کم میں سلام خان بازئی اور عبدالواحد خان بازئی کے کم ہوا ہے میں گل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ دونوں بھائی میرے لئے ذاتی حیثیت رکھتے تھے اور ..... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7

پاکستان سے پولیو وائرس کے خاتمے کیلئے منفرد مہم شروع

جھولوں، اونٹ کی مفت سواری کرانے کے ذریعے بچوں تک رسائی

اسلام آباد (یو رو رپورٹ) پاکستان سے پولیو کے موذی وائرس کے خاتمے کیلئے منفرد مہم شروع کر دی گئی، وفاقی محتسب کی جانب سے جھولوں اور اونٹ کی مفت سواری کرانے کے ذریعے بچوں تک رسائی ..... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7

بائیڈن وائٹ ہاؤس کی اپنی الماری میں ہی کھوجاتے تھے، سابق گارڈ

ٹھوکہ دیا گیا، امریکہ کے صدر اپنے ہی کمرے میں راستہ تلاش نہیں کر پاتا تھا، سینیٹر جوش بلی

واشنگٹن (یو رو رپورٹ) سابق امریکی صدر جو بائیڈن بھی حالت کے باعث اکثر ٹھوکریں ہی رہا کرتے تھے اب ایک اور حیران کن دعوی سامنے آ گیا ہے جان کرلوگ حیرت زدہ رہ گئے، ایفر میگی میڈیا کے مطابق امریکی سینیٹر جوش بلی نے کہا ہے ..... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7

پاکستان کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں، جمال رئیسانی، شفیق الرحمان مینگل

نئے ہندوستان کے دستکروں نے بلوچستان میں امن کو نقصان پہنچایا

دستکروں کو بھارتی پشت پناہی حاصل ہے کسی رعایت کے مستحق نہیں، رہنماؤں کی ملاقات میں مذمتی قرارداد

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے جمہاداں ادی عوامی شیل کے سربراہ شفیق الرحمان سے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان کے سیاسی اور قومی ..... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7

حکمران لاپرواہ پورا ملک بدامنی و دہشتگردی کا شکار ہے، جمعیت نظریاتی

غیر جمہوری رویوں کے باعث ملک دلدل کی جانب گامزن، مولانا عبدالغفار روانی معاملات سیاسی سطح پر حل کرنیکی ضرورت ہے، مفتی شفیع الدین

بنیں ہم دھمکا کے قابل مذمت، کسی بھی مسئلے کا حل طاقت سے ممکن نہیں، مولانا محمود الحسن، قاری عبد اللہ، حاجی عبدالستار شاہ چشتی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے کنوینر اور مولانا عبدالغفار روانی مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین ذبیح جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن حاجی مرکزی سیکرٹری مولانا قاری ..... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7

سعودی عرب نے حج آرگنائزر سے اضافی پیسے لیے، حافظ طاہر اشرفی

سعودی حکومت اپنے بجٹ سے اربوں ریال حجاج کی مہمان نوازی پر خرچ کرتی ہے، بیان جاری

لاہور (یو رو رپورٹ) پاکستان علماء کونسل کے چیئرمین حافظ طاہر اشرفی نے کہا ہے کہ سعودی عرب نے حکومت پاکستان یا پرائیویٹ حج آرگنائزر سے ویزے سے متعلق اضافی پیسے نہیں ..... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7

پاکستان سمیت دنیا بھر میں والدین کا عالمی دن منایا گیا

عالمی یوم والدین ہر سال جون کو اقوام متحدہ کے زیر اہتمام منایا جاتا ہے

کراچی (این این آئی) والدین اس دنیا کی سب سے بڑی نعمت ہیں، پاکستان سمیت دنیا بھر میں اقوام کو والدین کا عالمی دن منایا گیا۔ عالمی یوم والدین ہر سال جون کو اقوام متحدہ کے زیر اہتمام منایا جاتا ہے، جس کا آغاز 2012 میں کیا گیا تھا، اس دن کو منانے کا مقصد بزرگ شہریوں کی تکریم، خدمت اور سازی اور ایک مثالی معاشرے کی تشکیل میں والدین ..... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7

پی پی 52، الیکشن کمشنر کا پیپلز پارٹی کے امیدوار کے الزامات پر نوٹس

ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر کو حقائق دریافت کر کے رپورٹ جمع کروانے کے احکامات جاری

پیپلز پارٹی کے امیدوار نے الزامات سے متعلق کوئی شواہد بھی پیش نہیں کیے، ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر کو دریافت کر کے رپورٹ جمع کروانے کے احکامات جاری کر دیے، ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر کے مطابق پیپلز پارٹی کے امیدوار کے الزامات پر کوئی شواہد درج نہیں کروائی گئی، ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر ..... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7

پی ٹی آئی کے مزید اراکین اسمبلی نااہل ہو سکتے ہیں، عقیل ملک

کیسے ممکن ہے عمران خان جیل میں رہ کر تحریک کی نگرانی کریں گے، وزیر مملکت

اسلام آباد (یو رو رپورٹ) وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور عقیل ملک نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کے 9 ممبران اسمبلی نااہل ہو سکتے ہیں، پی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے وزیر مملکت عقیل ملک نے کہا کہ پی ٹی آئی کے 9 ممبران اسمبلی نااہل ہو سکتے ہیں، پی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو ..... بقیہ 75 صفحہ نمبر 7

روس، مسافر ٹرین پر پل گر گیا، ڈرائیور سمیت 7 افراد ہلاک

خراسانو آبپرسٹیز کے دوران واقعہ غیر قدرتی مداخلت کے سبب پیش آیا، حکام

ماسکو (یو رو رپورٹ) روس کے علاقے بریانسک میں پل گیر ٹرین پر گرنے سے ٹرین ڈرائیور سمیت 7 افراد ہلاک، متعدد زخمی ہوگئے، اموات کی تعداد بڑھنے کا خدشہ ہے، ماسکو ریجیز کے ..... بقیہ 76 صفحہ نمبر 7

خیبر پختونخوا کے 2 شہروں میں دھماکے، 2 افراد جاں بحق، املاک کو نقصان

ہوں کے تھانہ کلی کی حدود میں ریسکیو 1122 کے ترجیحی دفتر کو بارودی مواد کے ذریعے نشانہ بنایا گیا

کوہاٹ میں دردآمیز آواز کان آخروال میں کمر میں پر اسرار دھماکہ، دو افراد موقع پر ہی چل بسے

ہوں، کوہاٹ (یو رو رپورٹ) خیبر پختونخوا کے 2 شہروں میں دھماکے، دو افراد جاں بحق، املاک کو کافی حد تک نقصان پہنچا، شدت پسندوں نے ہوں کے تھانہ کلی کی حدود میں ریسکیو 1122 کے ترجیحی دفتر کو نشانہ بنایا، پولیس کے مطابق شرپسندوں نے ..... بقیہ 77 صفحہ نمبر 7

قلعہ سیف اللہ کیلا ملتانی میں ایف سی اور مقامی قبائلی عمائدین کا اہم جرگہ

علاقے کے پائیدار امن اور ترقی کیلئے ایف سی کا کردار قابل تحسین ہے، قبائلی عمائدین

کوئٹہ (پ ر) تھانہ سیف اللہ کے نواحی علاقے کیلا ملتانی میں ایف سی بلوچستان نے اہم جرگہ منعقد ہوا جرگے میں قبائلی معتبرین، عمائدین اور علاقے کے عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی اس موقع پر علاقے کے عمائدین ..... بقیہ 78 صفحہ نمبر 7

وزیر مذہبی امور کی سعودی وزیر حج و عمرہ سے ملاقات، حج 2025 کے انتظامات پر تبادلہ خیال

سعودی حکومت حج انتظامات میں ہر سال بہت اور اچھی سہولیات متعارف کروا رہی ہے، سید راشد یوسف

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف اور سعودی وزیر حج و عمرہ ڈاکٹر توفیق بن فوزان الربیعہ کے درمیان ملاقات میں حج 2025 کے انتظامات پر تبادلہ خیال کیا گیا، سردار محمد یوسف نے پاکستانی عازمین حج کیلئے بہترین سہولیات پر سعودی وزیر حج کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی حجاج کی سہولت کے سعودی وزیر حج ..... بقیہ 79 صفحہ نمبر 7

شیخوپورہ ڈاکوؤں کی پولیس وین پر فائرنگ، زیر حراست ملزم ہلاک

موٹر سائیکل پر سوار ڈاکوؤں نے گرفتار ساتھی کو چھڑانے کیلئے پولیس کی گاڑی پر فائرنگ کر دی

شیخوپورہ (این این آئی) شیخوپورہ کے مریدکے روڈ پر ڈاکوؤں نے ساتھی کو چھڑانے کے لیے پولیس وین پر فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں زیر حراست ملزم ہلاک ہو گیا۔ پولیس کے مطابق موٹر سائیکل پر سوار ڈاکوؤں نے اپنے گرفتار ساتھی کو چھڑانے کے لیے پولیس کی گاڑی پر فائرنگ کر دی۔ پولیس اہلکار موقع پر ہی گاڑی سے ..... بقیہ 80 صفحہ نمبر 7

پاکستان کی تحقیقات ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچا جائے، مینگل

مینگل واقعہ کی تحقیقات ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچا جائے، مینگل

پشتون بلوچ وطن میں آئے روز دھماکے، ٹارگٹ کلنگ، اغواء برائے تاوان اور دہشتگردی کے واقعات روز کا معمول بن چکے ہیں، کوئٹہ صوبائی رابطہ کمیٹی کے ممبران کے مطابق بلند دعوؤں کی سراسر نفی ہے صوبائی رابطہ کمیٹی پارٹی کا صوبائی رابطہ کمیٹی کے ممبران کا کہنا ہے کہ پشتون بلوچ عرصہ دراز سے بدامنی، اغوا، پرتشدد دہشتگردی کا شکار ہیں منظم واقعہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات اور ملوث کرداروں اور مجرموں کو گرفتار کر کے کیفر ..... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7